معراج المؤمنین

# نماز

## اور اس کے مسائل

مع

## اچھی اچھی دُعائیں


مُصنف: خلیل العلماء، خلیلِ ملت، مفتیٔ اعظم پاکستان، قمرالشریعہ، حضرت علامہ

مفتی محمّد خلیل خان قادری برکاتی مارہروی قدس سرہ العزیز

بانی و شیخ الحدیث دار العلوم احسنُ البرکات، حیدرآباد

ترتیبِ جدید: عالمی مبلغ اسلام، مجاہد العلماء، فخرِ رضویت، مفتیٔ اعظم اہلسنت،

ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ

مہتمم و شیخ الحدیث دار العلوم احسنُ البرکات، حیدرآباد



بہ تعاون:

مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ ○ شاہراہ مفتی محمّد خلیل خاں ○ حیدرآباد

زاویہ پبلشرز

دربار مارکیٹ ○ لاہور

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں


| | |
|---|---|
| نام کتاب: | معراج المومنین نماز اور اس کے مسائل |
| تصنیف: | مفتی محمد خلیل خاں قادری برکاتی مارہروی |
| مرتب جدید: | ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی |
| پروف ریڈنگ: | مفتی حماد رضا نوری برکاتی |
| نگران طباعت: | صاجزادہ قاری محمد جواد رضا برکاتی الشامی |
| کمپوزنگ: | ایمان گرافکس |
| اشاعت اول تا ۲۵: | ۱۹۵۴ء تا ۲۰۰۵ء |
| اشاعت ۲۶: | ۲۰۱۳ء/ ۱۴۳۴ھ |
| زیر اہتمام: | نجابت علی تارڑ |
| ناشر: | زاویہ پبلشرز، لاہور |
| تعداد: | 1100 |
| بہ تعاون: | مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، شعبہ تبلیغ و اشاعت، دار العلوم احسن البرکات<br>شاہراہ مفتی محمد خلیل خاں برکاتی، حیدر آباد |

+92-22-2780547,+92-312780547


Marfat.com

DATA ENTERED
2551

معراج المؤمنین

# نماز

## اور اس کے مسائل
مع
## اچھی اچھی دُعائیں

مصنّف: رئیس العلماء، خلیل ملت، مفتی اعظم پاکستان، قمر الشریعہ، حضرت علامہ
مفتی محمد خلیل خان قادری برکاتی مارہروی قدس سرہ العزیز
بانی و شیخ الحدیث دار العلوم احسن البرکات، حیدر آباد

ترتیب جدید، عالمی مبلغ اسلام، محامد العلماء، فخر رضویت، مفتی اعظم اہلسنت،
ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ
مہتمم و شیخ الحدیث دار العلوم احسن البرکات، حیدر آباد

زاویہ پبلشرز
8-C دربار مارکیٹ - لاہور
Ph: 042-37248657- 37112954
Mob: 0300-9467047- 0321-9467047- 03004505466
Email:zaviapublishers@gmail.com
بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ ۰ شاہراہ مفتی محمد خلیل خاں ۰ حیدر آباد

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

2013ء

باراول ........ 1100

ہدیہ ........ 120

ناشر ........ نجابت علی تارڑ

**﴿لیگل ایڈوائزرز﴾**

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

**﴿ملنے کے پتے﴾**

راولپنڈی کے سول ڈسٹری بیوٹر

# اسلامک بک کارپوریشن

فضل داد پلازہ۔ اقبال روڈ۔ کمیٹی چوک ٥ راولپنڈی 051-5536111

| | |
|---|---|
| مکتبہ برکات المدینہ، کراچی | 021-34219324 |
| مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، حیدر آباد | 022-2780547 |
| مکتبہ رضویہ آرام باغ، کراچی | 021-32216464 |
| مکتبہ متینویہ، پرانی سبزی منڈی روڈ، بھاول پور | 0301-7728754 |
| نعیمیہ بک سٹال، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور | 0300-4986439 |
| نورانی ورائٹی ہاؤس، بلاک نمبر 4، ڈیرہ غازی خان | 0321-7387299 |
| کتب خانہ حاجی نیاز احمد، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان | 0313-8461000 |
| مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاکپتن شریف | 0301-7241723 |
| مکتبہ غوثیہ عطاریہ اوکاڑہ | 0321-7083119 |
| اقرا بک سنٹر، فیصل آباد | 041-2626250 |
| مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد | 041-2631204 |
| مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد | 0333-7413467 |
| مکتبہ سخی سلطان حیدر آباد | 0321-3025510 |
| مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ گوجرانوالہ | 055-4237699 |

Marfat.com

# فہرست


| | | |
|---|---|---|
| ❁ | اظہارِ تشکر | 15 |
| ❁ | خطبہ | 17 |
| ❁ | اسلامی عقیدوں کا خلاصہ | 19 |
| ❁ | نماز کی اہمیت | 21 |
| ❁ | فضائل نماز پر احادیث | 25 |
| ❁ | فضائل نماز میں کچھ اور احادیث | 26 |
| ❁ | چند حکایات | 28 |
| ❁ | لطائف ونکات | 30 |
| ❁ | نماز کی فرضیت | 34 |
| ❁ | بلوغت کی عُمر | 34 |
| ❁ | بچوں کی نماز | 34 |
| ❁ | بے نمازی کا حکم | 34 |
| ❁ | بے نمازی کی سزا | 35 |


Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| ❁ | استنجے کے متعلق بعض مسائل | 35 |
| ❁ | وضو کا بیان | 36 |
| ❁ | وضو کے فضائل | 37 |
| ❁ | مسواک کے فضائل | 38 |
| ❁ | وضو کی دعائیں | 40 |
| ❁ | وضو کے بعد کی دعا | 43 |
| ❁ | وضو کرنے کا طریقہ | 43 |
| ❁ | سر کا مسح | 44 |
| ❁ | وضو توڑنے والی چیزوں کا بیان | 44 |
| ❁ | وہ صورتیں جن میں وضو نہیں جاتا | 46 |
| ❁ | غسل کا بیان | 46 |
| ❁ | غسل کے فرائض | 47 |
| ❁ | غسل کا سنت طریقہ | 47 |
| ❁ | وضو و غسل کے لیے پانی کی مقدار | 48 |
| ❁ | دریا یا تالاب میں نہانے کا مسنون طریقہ | 48 |
| ❁ | تیمم کے مسائل | 49 |
| ❁ | تنبیہ ضروری | 52 |


Marfat.com

| | | | |
|---|---|---|---|
| ❀ | تیمم کے فرائض | | 52 |
| ❀ | تیمم کا طریقہ | | 54 |
| ❀ | نماز کے وقتوں کا بیان | | 55 |
| ❀ | ہر نماز کا پورا پورا وقت | | 55 |
| ❀ | نماز کی رکعتیں | | 55 |
| ❀ | سنت مؤکدہ | | 56 |
| ❀ | پانچوں وقت کی نمازوں کی کل رکعتیں | | 56 |
| ❀ | وتر کی نماز | | 57 |
| ❀ | اذان کے خاص مسائل | | 57 |
| ❀ | اذان سننے والے کا حکم | | 57 |
| ❀ | اذان کا جواب | | 58 |
| ❀ | اذان میں حضور کا نام | | 58 |
| ❀ | انگوٹھے چومنا | | 58 |
| ❀ | اذان ختم ہونے کی دعا | | 59 |
| ❀ | اقامت کے مسائل | | 60 |
| ❀ | اذان اور اقامت میں فرق | | 60 |
| ❀ | اقامت کا جواب | | 61 |



Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| ❁ | تکبیر بیٹھ کر سنی جاتی ہے یا کھڑے کھڑے | 61 |
| ❁ | چند ضروری اصطلاحات | 61 |
| ❁ | مسائل سے متعلق ضروری تنبیہ | 62 |
| ❁ | شرائط نماز | 63 |
| ❁ | فرائض نماز | 63 |
| ❁ | فرائض بحالت قیام | 64 |
| ❁ | واجبات بحالت قیام | 65 |
| ❁ | سنتیں بحالت قیام | 65 |
| ❁ | فرض بحالت رکوع | 66 |
| ❁ | سنتیں بحالت رکوع | 66 |
| ❁ | رکوع کرنے کا صحیح طریقہ | 66 |
| ❁ | واجبات بحالت قومہ | 67 |
| ❁ | فرض بحالت سجدہ | 67 |
| ❁ | سنت بحالت سجدہ | 68 |
| ❁ | سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ | 68 |
| ❁ | واجبات بحالت جلسہ | 68 |
| ❁ | فرض بحالتِ قعدہ | 69 |


Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| ❁ | واجبات بحالتِ قعدہ | 69 |
| ❁ | سنتیں بحالتِ قعدہ | 69 |
| ❁ | نماز کے بقیہ واجبات | 70 |
| ❁ | نمازِ وتر | 71 |
| ❁ | نماز کے الفاظ | 72 |
| ❁ | ثنا | 72 |
| ❁ | تعوذ | 72 |
| ❁ | تسمیہ | 72 |
| ❁ | سورۃ فاتحہ | 72 |
| ❁ | سوہ اخلاص | 73 |
| ❁ | تسمیع | 73 |
| ❁ | قومہ کی تحمید | 73 |
| ❁ | تشہد | 73 |
| ❁ | درود شریف | 74 |
| ❁ | دعا | 74 |
| ❁ | سلام | 74 |
| ❁ | دعائے قنوت | 75 |


Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| ❁ | جماعت | 77 |
| ❁ | منفرد | 77 |
| ❁ | مسجد میں جانے اور آنے کی دعا | 77 |
| ❁ | مسجد کا ادب | 77 |
| ❁ | نماز پڑھنے کا طریقہ | 77 |
| ❁ | امام اور مقتدی کی نماز میں فرق | 79 |
| ❁ | سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ | 80 |
| ❁ | فرض نماز کے بعد کی دعا | 80 |
| ❁ | مرد و عورت کی نماز کا فرق | 81 |
| ❁ | عصر، مغرب اور عشاء کی سنتیں | 82 |
| ❁ | مسائل متعلقہ | 83 |
| ❁ | سنت فجر | 84 |
| ❁ | سنتِ ظہر | 84 |
| ❁ | نمازِ جمعہ | 85 |
| ❁ | عیدین کی نماز | 85 |
| ❁ | عیدین کی تکبیر | 85 |
| ❁ | نیت اور طریقہ نمازِ عیدین | 85 |


Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| ❁ | بعض نوافل کثیر ثواب | 86 |
| ❁ | تحیۃ الوضو | 86 |
| ❁ | تحیۃ المسجد | 86 |
| ❁ | اشراق کی نماز | 86 |
| ❁ | چاشت کی نماز | 87 |
| ❁ | اوابین | 87 |
| ❁ | تہجد کی نماز | 87 |
| ❁ | صلوٰۃ التسبیح | 87 |
| ❁ | نمازِ استخارہ | 88 |
| ❁ | تسبیح فاطمہ کی فضیلت | 89 |
| ❁ | کن لوگوں کے پیچھے نماز جائز نہیں | 91 |
| ❁ | فلسفہ نماز | 93 |
| ❁ | اچھی اچھی دعائیں | 99 |
| ❁ | ۱-سوتے سے اُٹھو تو یہ دعا پڑھو | 99 |
| ❁ | ۲-کھانے سے پہلے کی دعا | 99 |
| ❁ | ۳-کھانے کے بعد کی دعا | 99 |
| ❁ | ۴-نیا کپڑا پہننے کی دعا | 100 |



Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| ❁ | ۵- آئینہ دیکھنے کی دُعا | 100 |
| ❁ | ۶- سرمہ لگانے کی دعا | 100 |
| ❁ | ۱۳- جب نیا چاند دیکھو تو یہ دعا پڑھو | 102 |
| ❁ | فضائل درود شریف | 103 |
| ❁ | درود شریف کا بہترین صیغہ | 105 |
| ❁ | نماز جنازہ پڑھنے کی ترکیب | 105 |
| ❁ | قبر میں مٹی ڈالنے کا مستحب طریقہ | 107 |
| ❁ | تنبیہات | 108 |
| ❁ | مکروہاتِ نماز | 109 |


❁❁❁❁

Marfat.com

# حرفِ اوّل

از: جانشین خلیل العلماء محامد العلماء مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علی صاحب المعراج الکریم

مؤلف کتاب ھذا، خلیل العلماء، خلیل ملت علامہ مفتی محمد خلیل خاں القادری البرکاتی النوری علیہ رحمۃ الباری نے مختصر رسالہ ''نماز'' کے عنوان سے ابتدائی سیکھنے والوں کے لیے تحریر فرمایا۔ جس کو سب سے پہلے شائع کرنے کا شرف مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، احسن البرکات حیدرآباد کو حاصل ہوا، یہ رسالہ اپنے اختصار کے ساتھ کثیر تعداد میں اشاعت پذیر ہوتا رہا، حتیٰ کہ خود مؤلف نے، ضرورت محسوس فرمائی، کہ چند ضروری امور اور بعض مسائل کو اس میں شامل کرنا، زیادہ مفید ہوگا۔ چنانچہ فقیر کی عرض پر اضافہ فرمایا اور اس کا نام ''معراج المومنین'' تجویز فرمایا۔ کتاب کی افادیت کے پیش نظر، بہت سے اداروں اور تنظیموں نے اس کو کثرت سے چھاپا اور اپنے اپنے حلقوں میں مفت تقسیم کیا۔ مؤلف نے، نماز کے مسائل اور احکام کو مختصر طور پر اتنا محکم بیان فرمایا ہے گویا کہ ''دریا کو کوزہ میں'' بند کر دیا ہے۔ زیر نظر، ترتیب جدید میں یہ خیال رکھا گیا ہے کہ جن دعاؤں یا عربی جملوں کے اردو تراجم پہلے شامل نہ ہوئے تھے، وہ شامل کر دیے جائیں۔ کوشش کی ہے کہ تمام دعاؤں میں اعراب (پیش، زبر، زیر) وحرکات، بالکل صحیح شامل ہوں تاہم انسانی طبیعت سے سہو ہو جاتا ہے، اگر کہیں جملوں یا دعاؤں میں اعرابی خطا نظر آئے تو

Marfat.com

اس کو فقیر کی جانب منسوب کیا جائے اور حضرت مؤلف علیہ الرحمہ اس سے بری ہوں گے، عزیزی، ولدی الاعز مفتی حماد رضا نوری سلمہ نے بھی اس پر نظرِ ثانی کی ہے اور عبارتوں کو غور سے پڑھا ہے، اور یوں ہی ولدی الاعز قاری حافظ محمد جواد رضا برکاتی سلمہ نے بھی خصوصی دلچسپی کے ساتھ، اس کی اشاعت میں محنت کی ہے، میں ممنون ہوں جناب نجابت علی صاحب تارڑ کا کہ جنہوں نے نہایت محنت کے ساتھ اس کتاب کی نئی اشاعت کا ذمہ لیا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور ان کو مزید ہمت و سربلندی عطا فرمائے۔ آمین!

بجاہ سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم اجمعین

حررہ العبد القادری احمد میاں برکاتی غفرہ الحمید
خویدم الحدیث، احسن البرکات حیدر آباد
۸ ربیع الآخر ۱۴۳۴ھ
۱۹ فروری ۲۰۱۳ء

Marfat.com

# اظہارِ تشکر

نماز کے مسائل پر مشتمل اس کتاب کو مفتیٔ اعظم پاکستان خلیل العلماء حضرت علامہ مفتی محمد خلیل خان برکاتی علیہ الرحمۃ نے بڑی محنت اور کاوش سے مرتب کیا۔

جس کے لیے ہم ان کے انتہائی ممنون ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ رب العزت حضرت کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ نے بندے پر نماز فرض کی ہے، یہ آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہے۔جس نے اس کو پابندی سے ادا کیا۔اس نے اللہ اور اس کے رسول کو راضی کیا اور بڑا ہی مرتبہ پایا۔

آئیے ہم نئے سال اور صدی کے آغاز پر یہ عہد کریں کہ ہم نماز کی مکمل پابندی کریں گے۔ اگر ہم نے ایسا کیا تو پھر یقین جانیئے کہ یہ سال اور صدی ہی کیا بلکہ ہر سال ہماری کامیابی کا سال اور ہر صدی ہماری کامرانی کی صدی ہوگی۔

رب کریم اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ میں اس کو ہر جگہ اور ہر مقام پر کامیابی عطا فرمائے۔

طالب دعا

حماد رضا خاں نوری

خادم الحدیث والافتاء

دارالعلوم احسن البرکات، حیدرآباد

جواد رضا خاں برکاتی

ناظم تعلیمات دارالعلوم احسن البرکات، حیدرآباد

Marfat.com

Marfat.com

# نماز

## مع اردو ترجمہ مشتمل بر

# اچھی اچھی دُعائیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان بڑی رحمت والا ہے"

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ۔

ترجمہ: "ساری تعریف اللہ کے لیے جو سارے جہان والوں کا مالک ہے اور درود و سلام ہو ہماری جانب سے ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے تمام اہلبیت و آل و اصحاب پر۔"

Marfat.com

Marfat.com

# اسلامی عقیدوں کا خلاصہ

۱- اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔وہی اس کا مستحق ہے کہ اس کی عبادت اور بندگی کی جائے۔وہ بے پرواہ ہے کسی کا محتاج نہیں اور تمام جہاں اس کا محتاج ہے۔

۲- لوگوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے جتنے نبی اور رسول بھیجے ان میں سے ہر نبی پر ہمارا ایمان ہے۔ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اللہ کے نبیوں اور رسولوں کی تعظیم کرے اور یہ عقیدہ رکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے محبوب اور عزت والے بندے ہیں اور ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام رسولوں کے سردار ہیں اور آخری نبی۔

۳- بہت سے نبیوں پر اللہ تعالیٰ نے صحیفے اور آسمانی کتابیں اتاریں یہ سب کتابیں اور صحیفے حق ہیں اور سب کلام اللہ ہیں اور ان میں جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا سب پر ایمان ضروری ہے۔ان کتابوں میں سب سے افضل کتاب، قرآنِ عظیم ہے جو سب سے افضل رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتارا گیا اور اس کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ رکھی۔

۴- فرشتے اللہ تعالیٰ کی ایک نورانی مخلوق ہیں جو نہ مرد ہیں نہ عورت وہ اللہ تعالیٰ کے معصوم اور فرمانبردار بندے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو خدا کا حکم ہوتا ہے۔ان کی غذا اللہ تعالیٰ کی عبادت اور ذکر ہے۔

Marfat.com

۵- جن خدا کی مخلوق ہے۔ یہ آگ سے پیدا کیے گئے ہیں۔ انسانوں کی طرح کھاتے پیتے جیتے مرتے ہیں۔ ان میں مسلمان بھی ہیں اور کافر و بے دین بھی۔ برے بھی ہیں اور بھلے بھی۔ ان میں جو شریر و کافر ہوتے ہیں انہیں شیطان کہا جاتا ہے۔

۶- جس طرح ہم لوگ پیدا ہوتے اور مر جاتے ہیں اور ہر چیز فنا ہوتی اور مٹتی رہتی ہے اسی طرح ایک دن ایسا آئے گا کہ یہ ساری دنیا فرشتے، پہاڑ، جانور، آدمی، زمین، آسمان اور ان کے اندر کی سب چیزیں فنا ہو جائیں گی۔ خدا کی ذات کے سوا کوئی چیز بھی باقی نہ رہے گی۔ اس کو قیامت کہتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ تمام چیزوں کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ مردے قبروں سے اٹھیں گے۔ سب کو ایک میدان میں جمع کیا جائے گا۔ اس کا نام حشر ہے۔ پھر میزان (ترازو) قائم ہوگی اور سب کا حساب کتاب ہوگا۔ مسلمان و کافر اور نیک و بد کے تمام اعمال تولے جائیں گے اور ان کے اچھے برے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ اچھے آدمی جنت میں داخل کیے جائیں گے اور کافر دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

۷- جہنم کے اوپر ایک پل ہے جسے صراط کہتے ہیں۔ یہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے۔ سب لوگوں کو اسی پر سے گزرنا ہوگا۔ جنت میں جانے کا یہی راستہ ہے۔

۸- دنیا میں جیسا ہونے والا تھا اور جو جیسا کرنے والا تھا اللہ تعالیٰ کو اس کا علم پہلے ہی سے تھا۔ ان تمام باتوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے علم کے مطابق لکھ دیا اور جو لکھ دیا وہی ہوگا۔ اس میں بال برابر فرق نہ آئے گا۔ اسے تقدیر کہتے ہیں۔

Marfat.com

## نماز کی اہمیت

اللہ ورسول پر ایمان لانے اور اہل سنت و جماعت کے مطابق اپنے عقائد صحیح کرنے کے بعد نماز تمام فرائض میں اہم و اعظم ہے۔ بکثرت آیاتِ قرآنیہ اس کی اہمیت پر ناطق۔ احادیث کریمہ اس کی فضیلت میں وارد۔ قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں جا بجا اس کی تاکید آئی اور نماز نہ پڑھنے والوں پر وعید آئی۔ نماز کی اہمیت کا اس سے بھی پتہ چلتا ہے کہ ربّ عزوجل نے سب احکام اپنے پیارے حبیب ﷺ کو زمین پر بھیجے اور جب نماز فرض کرنا منظور ہوئی۔ حضور کو اپنے پاس عرشِ عظیم پر بلا کر اسے فرض کیا اور شب اسرا میں یہ تحفہ دیا۔

قرآن عظیم اور حدیث شریف کا مطالعہ کیجیے تو آپ پر یہ بات روشن ہوگی کہ

## نماز

۱۔ رضائے الٰہی کا ذریعہ اور اس کی اطاعت کی دلیل ہے۔

۲۔ ہمارے ایمان کی کسوٹی اور ہماری دینداری کی گواہ ہے کہ "جس نے نماز چھوڑی اس کا کوئی دین نہیں۔"

۳۔ ہمارے چہروں کی رونق ہے کہ قیامت کے دن میری امت اس حالت میں بلائی جائے گی کہ منہ اور ہاتھ پاؤں آثار وضو سے چمکتے ہوں گے۔ (بخاری)

۴۔ مسجدوں کی زینت اور آبادی ہے کہ "مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور خدا کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔ بیشک وہ راہ پانے والوں میں سے ہوں گے۔" (قرآن کریم)

۵۔ بارگاہِ الٰہی تک رسائی کا بہترین ذریعہ ہے۔ (آیہ مذکورہ)

Marfat.com

۶- پیشانیوں کو منور کرتی ہے کہ

سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ۔

ترجمہ: ''ان کی نشانی ان کے چہروں میں ہے سجدے کے اثر سے۔''[۱]

۷- اسلام کا سنگِ بنیاد ہے کہ ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔اس امر کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد رسول اللہ ﷺ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں۔اور نماز قائم رکھنا اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا اور ماہِ رمضان کا روزہ رکھنا۔(بخاری و مسلم)

۸- ایمان کی علامت ہے کہ ''ہر شے کی ایک علامت ہوتی ہے اور ایمان کی علامت نماز ہے۔'' (منیۃ المصلی)

۹- رسول اللہ ﷺ کی آنکھ کی ٹھنڈک ہے کہ

جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ۔

۱۰- جملہ عبادات کی پیشوا و سردار ہے کہ

وَاعْلَمُوْا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةُ۔ (ابن ماجہ)

۱۱- ہمارے لیے درجوں بلندی کی موجب ہے کہ جو شخص اپنے گھر میں وضو وغسل

---

[۱] دکھ: ے نے کے لیے یہ نشان پیدا کر لینا حرام قطعی اور گناہ کبیرہ ہے اور معاذ اللہ اس کے استحقاق جہنم کا نشان ہے: ب تک توبہ نہ کر لے اور اگر یہ نشان کثرت سجود سے خود پڑ گیا اور وہ سجدے خالصاً لوجہ اللہ تھے مگر یہ اس نشان پ نے سے خوش ہوا کہ لوگ مجھے عابد جانیں گے تو اب ریا آ گیا اور یہ نشان اس کے حق میں مذموم ہو گیا اور ا ر اسے اس کی طرف کچھ التفات نہیں تو یہ نشان نشانِ محمود ہے اور ایک جماعت کے نزدیک آیہ کریمہ میں اس کی تعریف موجود ہے۔امید ہے کہ قبر میں ملائکہ کے لیے اس کے ایمان و نماز کی نشانی ہو اور روزِ قیامت یہ نشان آفتاب سے زیادہ نورانی ہو جبکہ عقیدہ مطابق اہل سنت و جماعت صحیح و حقانی ہو ورنہ بد دین گمراہ کی کسی عبادت پر نظر نہیں ہوگی اور یہی وہ دھبہ ہے جسے خارجیوں کی علامت کہا گیا۔(فتاویٰ افریقہ)

١١٧٥١٥

Marfat.com

کر کے فرض ادا کرنے کے لیے مسجد کو جاتا ہے تو ایک قدم پر ایک گناہ محو ہوتا۔ دوسرے پر ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔ (مسلم شریف)

۱۲- جنت کی کنجی ہے کہ

مِفْتَاحُ الجنّۃ الصّلوٰۃ۔ (احمد)

۱۳- مسلمان کے دل میں ایمان راسخ کرتی اور نور اسلام سے سینہ منور کرتی ہے کہ "اسلام میں ان کا کوئی حصہ نہیں جس کی نماز نہ ہو۔" (بزار) یعنی نماز ہو گی تو بندہ اسلام کا بھی حصہ پائے گا۔

۱۴- بے حیائیوں اور بدکاریوں سے روکتی ہے کہ

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ۔ (قرآن کریم)

۱۵- افلاس و تنگدستی دور کرتی اور رزق و روزگار میں برکت لاتی ہے کہ

یا اباھریرۃ مر اھلك بالصلوٰۃ فان اللہ یاتیك بالرزق من حیث لا یحتسب۔

ترجمہ: "اے ابوہریرہ! اپنی اولاد اور گھر والوں کو نماز کا حکم کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں ایسی جگہ سے رزق عطا کرے گا جہاں تمہارا گمان بھی نہ ہو گا۔" (ابن المبارک)

۱۶- مسلمانوں کا ہتھیار اور ان کی حفاظت کا مضبوط قلعہ ہے کہ

الصّلوٰۃ دُعاءٌ والدعاء سلاح المومن۔

۱۷- مسلمانوں کی معراج ہے کہ

الصّلوٰۃ معراج المومنین۔

۱۸- رب عزوجل سے کلام کا شرف لاتی ہے کہ

الصلوٰۃ مناجاۃ۔

Marfat.com

۱۹- قبر کی ظلمت کو نور سے بدلتی ہے۔

۲۰- وزن اعمال کے وقت نمازی کی حجت ہے۔

۲۱- احوال قیامت میں بندے کو نجات بخشتی ہے کہ

من حافظ علیها کانت له نورًا وّ برهانا و نجاة یوم القیٰمة۔ (احمد)

۲۲- فرشتے نمازی مسلمانوں کی زیارت کرتے ہیں اور

۲۳- بارگاہِ الٰہی میں ہر صبح و شام ان کا ذکر ہوتا ہے کہ

یتعاقبون فیکم ملٰئکة باللیل و ملٰئکة بالنهار۔ (الحدیث)

رات اور دن کے ملائکہ نماز فجر و عصر میں جمع ہوتے ہیں جب وہ جاتے ہیں تو اللہ عزوجل ان سے فرماتا ہے کہ کہاں سے آئے حالانکہ وہ جانتا ہے۔ عرض کرتے ہیں تیرے بندے کے پاس سے، جب ہم ان کے پاس گئے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے اور انہیں نماز پڑھتا چھوڑ کر تیرے پاس حاضر ہوئے۔

(امام احمد)

۲۴- نمازیوں کو ملائکہ رحمت ڈھانپ لیتے ہیں۔

۲۵- نمازی کے نامۂ اعمال میں حج کا ثواب بھی لکھا جاتا ہے کہ جو طہارت کر کے اپنے گھر سے فرض نماز کے لیے نکلا۔ اس کا اجر ایسا ہے جیسا حج کرنے والے محرم کا۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان بندہ جب اللہ تعالیٰ کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ ایسے گرتے ہیں جیسے پت جھڑ کے موسم میں

Marfat.com

# فضائل نماز پر احادیث

۱- اللہ جل شانہ نے میری امت پر سب سے پہلے نماز فرض کی اور قیامت میں سب سے پہلے نماز ہی کا حساب ہوگا۔

۲- نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔

۳- آدمی اور شرک کے درمیان نماز ہی حائل ہے۔

۴- نماز دین کا ستون ہے۔

۵- نماز شیطان کا منہ کالا کرتی ہے۔

۶- نماز مومن کا نور ہے۔

۷- نماز افضل الجہاد ہے۔

۸- جب آدمی نماز میں داخل ہوتا ہے تو اللہ جل شانہ اس کی طرف پوری توجہ فرماتا ہے جب وہ نماز سے ہٹ جاتا ہے تو وہ بھی توجہ ہٹا لیتا ہے۔

۹- مسلمان جب تک پانچوں نمازوں کا اہتمام کرتا رہتا ہے شیطان اس سے ڈرتا رہتا ہے اور جب نمازوں میں کوتاہی کرنے لگتا ہے تو شیطان کو اس پر جرأت ہو جاتی ہے اور اس کو بہکانے کی طمع کرنے لگتا ہے۔

۱۰- سب سے افضل عمل اول وقت نماز پڑھنا ہے۔

۱۱- نماز کا مرتبہ دین میں ایسا ہے جیسا سر کا درجہ بدن میں۔

Marfat.com

۱۲- نماز دل کا نور ہے۔ جو اپنے دل کو نورانی بنانا چاہے (نماز کے ذریعے سے) بنالے۔

۱۳- زمین کے جس حصہ پر اللہ کی یاد کی جاتی ہو وہ حصہ زمین کے دوسرے حصوں پر فخر کرتا ہے۔

## فضائل نماز میں کچھ اور احادیث

اور یہ دیکھئے وہ جو ہم پر ہمارے ماں باپ سے بڑھ کر مہربان اور ہماری جانوں سے زیادہ ہمارے خیر خواہ ہیں کہ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ۔ وہ فرماتے ہیں:

۱- بتاؤ تو کسی کے دروازے پر نہر ہو وہ اس میں ہر روز پانچ بار غسل کرے کیا اس کے بدن پر میل رہے گا۔ عرض کی نہیں۔ فرمایا یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے سبب خطاؤں کو محو فرماتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۲- بندہ جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے۔ اس کے لیے جنتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس کے اور پروردگار کے درمیان حجاب ہٹا دیئے جاتے ہیں اور حور عین اس کا استقبال کرتی ہیں جب تک نہ ناک سنکے نہ کھنکارے۔ (طبرانی)

۳- جو مسلمان جہنم میں جائے گا (والعیاذ باللہ تعالیٰ) اس کے پورے بدن کو آگ کھائے گی۔ سوا اعضائے سجود کے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کا کھانا آگ پر

۴- دو رکعت نماز پڑھے کہ اللہ اور فرشتوں کے سوا کوئی نہ دیکھے اس

Marfat.com

کے لیے جہنم سے برأت لکھ دی جاتی ہے۔ (کنز العمال)

پھر یہ فضائل تو مطلق نماز کے ہیں۔ خاص خاص نمازوں کے متعلق دیکھئے کہ صادق ومصدوق ﷺ کا کیا ارشاد ہے۔

۵- جو صبح کی نماز پڑھتا ہے وہ شام تک اللہ کے ذمہ میں ہے۔ دوسری روایت میں ہے اللہ کا ذمہ نہ توڑو جو اللہ کا ذمہ توڑے گا اللہ اسے اوندھا کر کے جہنم میں ڈال دے گا۔ والعیاذ باللہ۔ (طبرانی)

۶- جس نے چالیس دن نماز فجر وعشا باجماعت پڑھی اس کو اللہ تعالیٰ دو برأتیں عطا فرمائے گا۔ ایک نار سے دوسری نفاق سے۔ (خطیب)

۷- جو نماز عشاء سے پہلے سوئے اللہ اس کی آنکھ کو نہ سلائے۔ (بزار)

۸- جو نماز صبح کے لیے طالب ثواب ہو کر حاضر ہو گا گویا اس نے تمام رات قیام کیا (عبادت کی) اور جو نماز عشاء کے لیے حاضر ہوا، گویا اس نے نصف شب قیام کیا۔ (بیہقی)

۹- جو صبح نماز کو گیا ایمان کے جھنڈے کے ساتھ گیا اور جو صبح بازار گیا ابلیس کے جھنڈے کے ساتھ گیا۔ (ابن ماجہ)

اور حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ نماز میں عجیب رحمتیں ہیں۔

۱- جب نمازی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے۔ تو اس کے سر سے لے کر آسمان تک رحمت الٰہی کے پرنور بادل چھا جاتے ہیں اور نیکیاں بارش کی طرح برستی ہیں۔

۲- فرشتے نمازی کو چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں۔

۳- ایک فرشتہ پکارتا ہے کہ اے نمازی! اگر تو دیکھ لے کہ تیرے سامنے کون ہے اور کس سے باتیں کر رہا ہے تو خدا کی قسم تو قیامت تک سلام نہ پھیرے اور نماز

Marfat.com

ہی میں مشغول رہتے ہوئے مرجائے۔

## چند حکایات

۱- علامہ شعرانی نے میزان کبریٰ میں لکھا ہے کہ حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ جب کسی شخص کو وضو کرتے دیکھتے تو اس پانی میں جو گناہ دھلتا ہوا نظر آتا۔ اس کو معلوم کر لیتے جیسا کہ حسی چیزیں نظر آیا کرتی ہیں اس شخص کو نصیحت کرتے اور جو گناہ پانی میں دھلتا ہوا نظر آتا تھا۔ اس سے توبہ کراتے تھے۔ آخر کار امام صاحب نے اللہ جل شانہ سے دعا کی کہ یا اللہ اس چیز کو مجھ سے دور کر دے۔ میں لوگوں کی برائیوں پر مطلع نہیں ہونا چاہتا۔ اللہ کریم عزوجل نے دعا قبول فرمائی اور یہ صورت کشف ختم ہوگئی۔

۲- حضرت ثابت بنانی حافظ حدیث تھے۔ اس قدر کثرت سے روتے تھے کہ حد نہیں۔ دعا کرتے تھے کہ یا اللہ اگر کسی کو قبر میں نماز پڑھنے کی اجازت ہو، تو مجھے بھی ہو جائے۔

ابوسنان کہتے ہیں کہ خدا کی قسم میں ان لوگوں میں تھا جنہوں نے ثابت کو دفن کیا۔ دفن کرتے وقت قبر کی ایک اینٹ گر گئی۔ تو میں نے دیکھا کہ وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہیں۔ میں نے اپنے ساتھی سے کہا دیکھو یہ کیا ہو رہا ہے۔ اس نے کہا "چپ ہو جاؤ، جب دفن کر چکے تو ان کی بیٹی سے دریافت کیا کہ ثابت کا عمل کیا تھا۔ اس نے کہا پچاس برس شب بیداری کی اور صبح کو یہ دعا کرتے تھے کہ یا اللہ اگر تو کسی کو یہ دولت عطا کرے کہ وہ قبر میں نماز پڑھے تو مجھے بھی عطا فرما۔

Marfat.com

۳- ابوبکر ضریر کہتے ہیں کہ میرے پاس ایک نوجوان غلام رہتا تھا۔ ایک دن میرے پاس آیا اور بیان کیا کہ میں اتفاق سے آج رات سو گیا تھا۔ خواب دیکھا کہ محراب کی دیوار پھٹی۔ اس سے چند نہایت خوبصورت اور حسین لڑکیاں ظاہر ہوئیں۔ مگر ان میں ایک نہایت بدصورت تھی۔ میں نے ان سے پوچھا: تم کون ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم تیری پچھلی راتیں ہیں۔ اور یہ بدصورت تیری آج کی رات ہے۔

اہل اللہ کے ایسے بہت سے واقعات ہیں جو عبرت اور نصیحت کے لیے کافی ہیں۔

❁❁❁❁

Marfat.com

# لطائف ونکات

۱- نزہۃ المجالس میں فرمایا کہ ظہر کے وقت آتش جہنم جوش مارتی ہے تو جس نے نماز ظہر ادا کی (اس نے آتش جہنم اپنے لیے سرد کی) کہ وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو گیا جیسا روز ولادت پاک تھا۔ اور وقتِ عصر سیدنا آدم علیہ السلام نے دانہ گندم تناول کیا (اور مورد عتاب الٰہی ہوئے) تو جس نے نماز عصر وقت پر ادا کی اس نے نارِ جہنم اپنے جسم پر حرام کر لی (کہ اس وقت بھی حق کا فرمانبردار رہا) اور وقت مغرب سیدنا آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی تو جو نماز مغرب اس کے وقت میں ادا کرے تو ربّ قدوس سے جو سوال بھی کرے گا وہ کریم اُسے عطا فرمائے گا۔ نماز عشاء ظلمت قبر سے اور نمازِ فجر تاریکی قیامت سے مشابہ ہے تو جس نے یہ دونوں نمازیں اپنے وقت میں ادا کیں اسے اللہ تعالیٰ ظلمت قبر سے نجات دے گا۔ قیامت کی تاریکی سے محفوظ رکھے گا اور اسے نور عطا فرمائے گا۔

۲- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گزر ایک دریا پر ہوا۔ آپ نے ایک نورانی چمکدار پرندہ دیکھا کہ وہ کیچڑ میں گرا اور لتھڑا گیا۔ پھر پانی میں کود گیا اور اس کا بدن پہلا سا نورانی اور صاف شفاف ہو گیا۔ پھر وہ کیچڑ میں گر کر لتھڑا اور پانی میں نہا کر پاک صاف ہو گیا۔ غرض پانچ مرتبہ اس نے یہی کیا (کنواری مریم کے ستھرے بیٹے) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس پر بڑا تعجب ہوا کہ یہ کیا معاملہ ہے۔

Marfat.com

جبریل امین نے تشریف لا کر فرمایا کہ اے عیسیٰ یہ پرندہ اُمت محمد مصطفی ﷺ کے نمازی بندے کی طرح اور یہ کیچڑ اس کے گناہوں کی مثل ہے اور یہ دریا پانچ نمازوں کی مثل ہے تو جس نے پنج وقتہ نمازیں وقت پر ادا کیں، گناہوں سے ایسا ہی پاک ہو جائے گا۔ جیسا پانی میں غسل کرنے کے بعد یہ پرندہ پاک ہو گیا۔

۳۔ ابن عطا نے فرمایا کہ جب نمازی کی نماز اللہ تعالیٰ قبول فرمالیتا ہے تو اس نماز سے ایک فرشتہ پیدا فرما دیتا ہے جو رکوع و سجود میں مصروف رہتا ہے اور اس کی عبادت کا ثواب قیامت تک اس بندے کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا رہے گا۔

۴۔ قیامت میں جبکہ سب لوگ اپنی اپنی قبروں سے اٹھیں گے تو فرشتے نمازی بندوں کے پاس آئیں گے اور ان کے سروں کی مٹی صاف کریں گے لیکن پیشانیاں صاف کرنے پر بھی ویسی ہی غبار آلود رہیں گی۔ مٹی کا اثر پیشانیوں سے دور نہ ہوگا۔ ندا آئے گی اسے چھوڑ دو یہ تو ان کی سجدہ گاہوں کی مٹی ہے قبروں کی نہیں اسی مٹی کے سبب جنتی انہیں پہچانیں گے۔ یہ میرے خاص بندوں میں سے ہیں۔

۵۔ روز قیامت میدانِ حشر کو جاتے ہوئے کچھ لوگ جب پل صراط پر پہنچیں گے تو وہیں کھڑے ہو کر رونے لگیں گے۔ ان سے کہا جائے گا۔ پل سے گزرو۔ وہ کہیں گے ہمیں آتش دوزخ سے ڈر لگتا ہے۔ جبریل امین فرمائیں گے تم دنیا میں دریاؤں کو کیونکر پار کرتے تھے۔ جواب دیں گے کشتیوں کے ذریعہ تو بحکمِ الٰہی وہ مسجدیں وہاں لائی جائیں گی۔ جن میں نمازیں ادا کیا کرتے تھے اور وہ لوگ ان مسجدوں میں سوار ہو کر پل صراط سے بعافیت گزر جائیں گے۔

Marfat.com

۶- قیامت میں نمازیوں کے گروہ کو جنت میں جانے کا حکم ہوگا تو ان میں پہلا گروہ آفتاب کی طرح چہروں کے ساتھ ہوگا۔ فرشتے کہیں گے تم کون ہو۔ وہ کہیں گے ہم لوگوں نے دنیا میں نماز کی محافظت کی ہمیشہ وقت پر ادا کرتے رہے، فرشتے پوچھیں گے۔ محافظت نماز میں تمہارا کیا طریقہ تھا۔ وہ جواب دیں گے جب اذان ہوتی ہم مسجد میں ہوتے یعنی اذان سے پہلے مسجدوں مین پہنچ جایا کرتے تھے۔ پھر دوسرا گروہ آئے گا اور ان کا چہرہ چاند کی طرح چمکتا ہوگا۔ فرشتے پوچھیں گے تم کون لوگ ہو وہ جواب میں کہیں گے۔ ہم نے دنیا میں نماز پر مداومت کی۔ ہمیشہ وقت پر پڑھی۔ فرشتے کہیں گے دُنیا میں تمہارا کیا طریقہ تھا جواب دیں گے ہم وقت سے پہلے وضو کر لیتے اور جب اذان ہوتی مسجد پہنچ جاتے۔ پھر تیسرا گروہ آئے گا جن کے چہرے آب وتاب میں ستاروں کی طرح ہوں گے۔ فرشتے ان سے بھی یہی سوال کریں گے کہ تم کون ہو اور دنیا میں نمازیں کس طرح پڑھتے تھے وہ کہیں گے ہم اذان کے منتظر رہتے اذان ہوتے ہی وضو کرتے اور مسجدوں میں آ جاتے۔

۷- مسلمانوں پر جب نماز فرض ہوئی تو ابلیس زور زور سے چیخا اور اس کی ذریت اس کے پاس جمع ہوگئی اور اس سے اس وحشت کا سبب پوچھا تو ابلیس نے انہیں بتایا کہ مسلمانوں کو نماز جیسی کرامت سے مشرف کیا گیا ہے۔ انہوں نے پوچھا پھر آپ کیا تدبیر بتاتے ہیں کہ مسلمان اس نعمت سے محروم رہیں۔ ابلیس نے جواب دیا: نمازوں کے اوقات میں انہیں دوسرے کاموں میں پھنسا دو۔ اس لیے کہ نماز کے اول وقت رحمت الٰہی اترتی ہے۔ وہ بولے اگر ہم یہ نہ کرسکیں تو کیا؟ شیطان بولا پھر یہ تدبیر ہے کہ جب کوئی نماز

Marfat.com

پڑھنے کھڑا ہو تم میں سے ایک شیطان اس کے دائیں کھڑا ہو جائے اور کہے ذرا ادھر دیکھنا اور ایک بائیں طرف کھڑے ہو کر کہے ادھر تو دیکھو اور ایک اس کے سر کی طرف کھڑا ہو اور آواز دے اس طرف نظر کرو اور نیچے کھڑے ہو کر پکارے اس طرف بھی نگاہ ڈالو۔ اگر تم نے یہ کر لیا تو فبہا ورنہ اگر نمازی نے تمہاری طرف توجہ نہ کی تو اس ایک نماز کا ثواب چار سو نمازوں کے برابر اسے دیا جائے گا۔

۸۔ محشر میں دنیا بھر کی مسجدیں سفید اونٹوں کی شکل میں لائی جائیں گی۔ جن کی ٹانگیں عنبر کی، گردنیں زعفران کی، سر مشک کے اور نگاہیں زمرد کی ہوں گی۔ اذان دینے والے ان کے آگے ہوں گے اور آئمہ مساجد انہیں ہانکتے چلیں گے اور پیچھے پیچھے وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے نمازوں کی محافظت کی۔ جب میدانِ حشر میں یہ لوگ اس شان سے گزریں گے۔ اہلِ محشر کہیں گے کہ یہ ملائکہ مقربین ہیں یا انبیاء مرسلین۔ جواب دیا جائے گا نہ یہ ہیں نہ وہ۔ بلکہ نبی عربی محمد رسول اللہ ﷺ کے وہ امتی ہیں جو دنیا میں نماز کے پابند رہے۔

عوارف المعارف میں فرمایا نماز میں چار مختلف حالتیں ہیں: قیام، قعود، رکوع وسجود۔ اور چھ طرح کے ذکر ہیں: قرأت قرآن، تسبیح، حمد الٰہی، استغفار، دعا اور نبی ﷺ پر درود۔ یہ کل دس چیزیں ہوئیں اور یہی دس چیزیں فرشتوں کی دس صفوں میں تقسیم کی گئی ہیں۔ ان میں ہر صف دس ہزار فرشتوں پر مشتمل ہے (تو دس صفوں میں ایک لاکھ فرشتے ہیں) تو نماز کی دو رکعتوں میں وہ موجود ہے جو ایک لاکھ فرشتوں پر تقسیم کیا گیا ہے۔

Marfat.com

## نماز کی فرضیت

ہر دن رات میں پانچ مرتبہ خدا کی عبادت کا وہ خاص طریقہ جسے مسلمان ادا کرتے ہیں نماز کہلاتا ہے۔ یہ طریقہ مسلمانوں کو خدا و رسول نے قرآن و حدیث میں سکھایا ہے۔

ہر سمجھ بوجھ والے بالغ مرد اور عورت پر نماز فرض ہے اور جو اسے فرض نہ جانے کافر ہے۔

## بلوغت کی عُمر

لڑکا ہو یا لڑکی دونوں پندرہ برس کی عمر ہو جانے پر اسلام کے قانون میں بالغ مان لیے جاتے ہیں اور نماز روزہ وغیرہ ان پر فرض ہو جاتا ہے شریعت کے احکام ان پر جاری ہو جاتے ہیں۔

## بچوں کی نماز

نابالغ لڑکے اور لڑکی پر اگرچہ نماز پڑھنا فرض نہیں مگر بچہ کی جب سات برس کی عمر ہو تو اسے نماز پڑھنا سکھایا جائے اور جب دس برس کا ہو جائے تو مار کر پڑھوانا چاہیے۔

## بے نمازی کا حکم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے نماز جان بوجھ کر چھوڑی اس کا نام

Marfat.com

دوزخ کے دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے۔ خدا اور رسول اس سے بیزار ہیں اور جو شخص نماز کا پابند نہیں وہ قیامت کے دن فرعون کے ساتھ ہوگا۔

## بے نمازی کی سزا

بے نمازی کے ساتھ کھانا پینا، بات چیت میل جول، سلام وغیرہ حقہ پانی بند کر دیں۔ کیا عجب کہ وہ اسی ڈر سے نماز کا پابند ہو جائے۔

## استنجے کے متعلق بعض مسائل

۱- جب پیشاب یا پاخانے کو جائے تو مستحب ہے کہ پاخانہ سے باہر پڑھ لے۔

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

ترجمہ: ''اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں پلیدی اور شیطان سے۔''

۲- پھر بایاں (اُلٹا) قدم پہلے داخل کرے۔

۳- نکلتے وقت پہلے داہنا (سیدھا) قدم باہر نکالے۔

۴- اور پڑھے:

غُفْرَانَكَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافَانِیْ۔

ترجمہ: ''میں اللہ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں۔ حمد ہے اللہ کے لیے جس نے اذیت کی چیز مجھ سے دور کر دی اور مجھے عافیت دی۔''

۵- پاخانہ پیشاب کرتے وقت یا طہارت کرنے میں نہ قبلہ کی طرف منہ ہو نہ پیٹھ۔

Marfat.com

۶- یونہی سورج اور چاند کی طرف نہ منہ ہو نہ پیٹھ۔

۷- یونہی ہوا کے رخ پیشاب کرنا یا خود نیچی جگہ بیٹھنا کہ پیشاب کی دھار اونچی جگہ گرے یا سایہ میں جہاں لوگ اٹھتے بیٹھتے ہوں۔ مسجد میں یا قبرستان کے پہلو میں یا جس جگہ وضو یا غسل کیا جاتا ہے یا ایسی سخت زمین جس سے پیشاب کی چھینٹیں اڑ کر آئیں۔ یونہی ننگے سر پیشاب پاخانہ کرنا ممنوع ومکروہ ہے۔

۸- کھڑے ہو کر یا لیٹ کر پیشاب کرنا مکروہ ہے۔ ام المومنین صدیقہ رضی اللہ عنہا سے راوی کہ جو تم میں سے کہے کہ حضور اقدس اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب فرماتے اسے سچا نہ جاننا۔ حضور پیشاب نہ فرماتے تھے مگر بیٹھ کر۔

اور ابن ماجہ وبیہقی جابر رضی اللہ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔

بزار مسند میں بسند صحیح بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ تین باتیں جفاو بے ادبی سے ہیں۔

۱- یہ کہ آدمی کھڑے ہو کر پیشاب کرے۔

۲- نماز میں اپنی پیشانی سے (مثلاً مٹی یا پسینہ پونچھے)۔

۳- سجدہ کرتے وقت (زمین پر مثلاً غبار صاف کرنے کو) پھونکے۔

## وضو کا بیان

نماز یا اس جیسی کوئی اور عبادت ادا کرنے کے لے دونوں ہاتھ کہنیوں تک اور موتھ اور دونوں پاؤں گٹوں تک دھونے اور سر پر مسح کرنے کو وضو کہتے ہیں بے وضو نماز ہوتی ہی نہیں۔

Marfat.com

# وضو کے مسائل

۱- امیر المومنین حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو سخت سردی میں کامل وضو کرے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔ (طبرانی)

۲- جو مسلمان وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر کھڑا ہو اور باطن و ظاہر سے متوجہ ہو کر دو رکعت نماز پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہوتی ہے۔ (مسلم)

۳- تم میں سے جو کوئی وضو کرے اور کامل وضو کرے۔ پھر پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد رسول ﷺ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں۔"

اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (مسلم)

۴- جو شخص وضو پر وضو کرے اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ (ترمذی) یعنی دس بار وضو کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔ (فتاویٰ رضویہ)

۵- جس نے بسم اللہ کہہ کر وضو کیا سر سے پاؤں تک اس کا سارا بدن پاک ہو گیا اور جس نے بغیر بسم اللہ وضو کیا اس کا اتنا ہی بدن پاک ہو گا جتنے پر پانی گزرا۔ (دارقطنی، بیہقی)

۶- جب کوئی خواب سے بیدار ہو تو وضو کرے اور تین بار ناک صاف کرے کہ

Marfat.com

شیطان اس کے نتھنے پر رات گزارتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۷- حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا جو ایک ایک بار وضو کرے (یعنی ایک ایک بار اعضائے وضو دھوئے) تو یہ ضروری بات ہے اور جو دو دو بار کرے اس کو دوگنا ثواب اور جو تین تین بار دھوئے تو یہ میرا اور اگلے نبیوں کا وضو ہے۔

(امام احمد)

۸- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو بندہ وضو کامل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے۔ (بزار)

## مسواک کے فضائل

۱- رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔ دو رکعتیں جو مسواک کر کے پڑھی جائیں افضل ہیں بے مسواک کی ستر رکعتوں سے اور ایک روایت میں ہے کہ جو نماز مسواک کر کے پڑھی جائے وہ اس نماز سے کہ بے مسواک کیے پڑھی گئی ستر حصے افضل ہے۔

۲- مسواک کا التزام رکھو کہ وہ سبب ہے منہ کی صفائی اور رب تبارک و تعالیٰ کی رضا کا۔ (احمد)

۳- متعدد احادیث میں ارشاد ہوا ہے کہ بندہ جب مسواک کر لیتا ہے پھر نماز کو کھڑا ہوتا ہے تو فرشتہ اس کے پیچھے کھڑا ہو کر قرات سنتا ہے پھر اس سے قریب ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ دیتا ہے یہ جو کچھ پڑھتا ہے اس کے منہ سے نکل کر فرشتے کے منہ میں جاتا ہے۔ اس وقت اگر کھانے کی کوئی شے دانتوں میں ہوتی ہے تو ملائکہ کو اس سے ایسی سخت ایذا ہوتی

Marfat.com

ہے کہ اور شے سے نہیں ہوتی۔ (بیہقی، دیلمی، طبرانی وغیرہ)

علماء فرماتے ہیں کہ جب منہ میں بد بو ہو تو مسجد میں جانا حرام، نماز میں داخل ہونا منع۔ (فتاوی رضویہ)

۴۔ مشکوۃ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دس چیزیں فطرت سے ہیں (یعنی ان کا حکم ہر شریعت میں تھا)

۱۔ مونچھیں کترنا۔

۲۔ داڑھی بڑھانا۔

۳۔ مسواک کرنا۔

۴۔ ناک میں پانی ڈالنا۔

۵۔ ناخن تراشنا۔

۶۔ انگلیوں کی چنٹیں دھونا۔

۷۔ بغل کے بال دور کرنا۔

۸۔ موئے زیر ناف مونڈنا۔

۹۔ کلی کرنا۔

۱۰۔ استنجا کرنا۔

مؤلف غفرلہ کہتا ہے کہ یہود و نصاریٰ کی تقلید میں آج بکثرت ہمارے مسلمان بھائیوں نے داڑھی مونچھ میں طرح طرح کی تراش خراش ایجاد کی ہے۔ کہیں داڑھی مونچھ کا بالکل صفایا ہے تو کہیں فرنچ کٹ کا دکھاوا ہے۔ کہیں داڑھی غائب ہے تو مونچھیں بطور فیشن۔ کہیں مونچھ دونوں جانب سے مونڈ کر بیچ میں تھوڑی سی باقی رکھتے ہیں۔ تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ناک کے نیچے دو مکھیاں بیٹھی ہیں۔ کہیں مونچھ لبوں پر بڑھا کر باقی داڑھی کے ساتھ مونڈاتے ہیں اور کبھی متکبرین کی طرح مونچھوں پر تاؤ دیتے ہیں حالانکہ

Marfat.com

ہمارے نبی ﷺ نے داڑھی رکھنے اور مونچھ کٹانے کی سخت تاکید فرمائی۔

متعدد حدیث میں وارد ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ مونچھیں کترو اور داڑھیاں بڑھنے دو۔ آتش پرستوں کے خلاف کرو۔ (مسلم شریف وغیرہ)

اور یہ کہ مونچھیں خوب پست کرو اور داڑھیوں کو معافی دو۔ یہودیوں کی سی صورت نہ بناؤ۔ (طحاوی شریف)

## وضو کی دُعائیں

۱- مستحب ہے کہ کلی کرتے وقت پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَ ذِکْرِكَ وَ شُکْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

ترجمہ: ”الٰہی میری مدد فرما قرآن عظیم کی تلاوت اور اپنے ذکر و شکر اور اپنی اچھی عبادت پر۔“

۲- ناک میں پانی ڈالتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ۔

ترجمہ: ”الٰہی مجھ کو جنت کی خوشبو سونگھا اور دوزخ کی بدبو نہ سنگھا۔“

۳- منہ دھوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ۔

ترجمہ: ”الٰہی میرا منہ اُجالا کر جس دن کچھ منہ اُجالے ہوں گے اور کچھ کالے۔“

۴- داہنا ہاتھ دھوتے وقت:

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَسِیْرًا۔

ترجمہ: ''الٰہی میرا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دے اور مجھ سے آسان حساب لے۔''

۵- بایاں ہاتھ دھوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَرَاءِ ظَھْرِیْ۔

ترجمہ: ''الٰہی میرا نامۂ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں نہ دینا نہ پیٹھ کے پیچھے سے۔''

۶- سر کا مسح کرتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّ عَرْشِكَ۔

ترجمہ: ''الٰہی مجھے اپنے عرش کے سایہ میں رکھ جس دن سایہ نہیں مگر تیرے عرش کا۔''

۷- کانوں کا مسح کرتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ وَ یَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ۔

ترجمہ: ''الٰہی مجھے ان میں کر جو کان لگا کر بات سنتے اور اچھی بات پر عمل کرتے ہیں۔''

۸- گردن کا مسح کرتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ۔

Marfat.com

ترجمہ: ''الٰہی میری گردن آگ سے آزاد فرما۔''

۹۔ سیدھا پاؤں دھوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ۔

ترجمہ: ''الٰہی میرے پاؤں صراط پر جما جس دن قدم پھسلیں۔''

۱۰۔ اُلٹا پاؤں دھوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَ تِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ۔

ترجمہ: ''الٰہی میرا گناہ معاف کر اور میری کوشش ٹھکانے لگا اور میری تجارت ہلاک نہ کر۔'' پڑھے۔

۱۱۔ یا سب جگہ درود شریف ہی پڑھے اور یہی افضل ہے۔

۱۲۔ اور وضو سے فارغ ہوتے ہی آسمان کی طرف منہ اٹھا کر کلمہ شہادت پڑھے

۱۳۔ پھر کہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

ترجمہ: ''الٰہی تو مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور ستھرا ہونے والوں میں کر دے۔''

تو جنت کے آٹھوں دروازے اس کے لیے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

۱۴۔ اور یہ بھی کہہ لے تو بہتر:

سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

Marfat.com

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

ترجمہ: ''تو پاک ہے اے اللہ اور میں تیری حمد کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔''

## وضو کے بعد کی دعا

وضو سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

ترجمہ: ''الٰہی تو مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں میں کر دے۔''

اور بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر تھوڑا پی لے اور آسمان کی طرف نظر اٹھا کر کلمہ شہادت اور سورۃ انا انزلناہ پوری پڑھ لے بڑا ثواب پائے گا۔

## وضو کرنے کا طریقہ

وضو کرنے کے لیے پاک صاف اونچی جگہ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھو اور ثواب پانے کے لیے خدا کا حکم بجالانے کی نیت سے بسم اللہ پڑھ کر وضو شروع کرو پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین تین بار دھو، پھر مسواک کرو اور مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مانجھ لو پھر تین مرتبہ چلو میں پانی لے کر تین بار کلیاں کرو کہ ہر بار منہ کے اندر ہر پرزے پر پانی بہہ جائے اور روزہ دار نہ ہو تو غرغرہ کر لو۔ پھر تین چلو سے تین بار ناک میں پانی چڑھاؤ کہ جہاں تک نرم حصہ ہوتا ہے ہر بار اس پر پانی بہہ جائے یہ

Marfat.com

دونوں کام دہانے ہاتھ سے کرو اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرو۔ پھر تین مرتبہ منہ دھوؤ۔ منہ دھونے میں ماتھے کے سرے پر ایسا پھیلا کر پانی ڈالو کہ اوپر کا بھی کچھ حصہ دھل جائے۔ یاد رکھو کہ ناک یا آنکھ یا بھوؤں پر پانی کا چُلو ڈال کر سارے منہ پر ہاتھ پھیر لینے سے منہ نہیں دُھلتا اور وضو نہیں ہوتا۔ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک منہ دھونا چاہیے پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ اس طرح دھوؤ کہ کہنیوں سے ناخنوں تک کوئی جگہ ذرہ بھر بھی دُھلنے سے نہ رہ جائے ورنہ وضو نہیں ہوگا۔ پہلے داہنا ہاتھ تین بار اور پھر بایاں ہاتھ تین بار دھونا چاہیے۔ پھر ہاتھ پانی سے تر کر کے پہلے سر کا پھر دونوں کانوں کا پھر گردن کا مسح کرو۔ مسح صرف ایک ایک مرتبہ کرنا چاہیے۔ پھر دونوں پاؤں پہلے داہنا پھر بایاں ٹخنوں سمیت تین تین بار دھولو۔

## سر کا مسح

انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی کے سوا دونوں ہاتھوں کی آخری تین انگلیاں ملالو اور پیشانی کے اوپر سے بیچ کے حصہ میں گدی تک اس طرح لے جاؤ کہ ہتھیلیوں کو گدی سے پیشانی کی طرف ملتے ہوئے واپس لاؤ۔ یہ سر کا مسح ہوا پھر کلمہ کی انگلی کا پیٹ کان کے اندر پھیرو اور انگوٹھے کے پیٹ کانوں کے پیچھے پھیرو۔ یہ کانوں کا مسح ہوا۔ پھر دونوں ہاتھوں کی پیٹھ گردن پر پھیرلو۔ یہ گردن کا مسح ہوگیا اور گلے کا مسح کرنا بُری بات ہے۔

## وضو توڑنے والی چیزوں کا بیان

وضو نماز کے لیے کس قدر ضروری ہے۔ یہ بیان سابق میں گزر چکا۔ کچھ

Marfat.com

چیزیں ایسی ہیں جنہیں شریعت مطہرہ نے ''نواقض وضو'' قرار دیا۔ یعنی ان میں سے اگر ایک بھی پائی جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ ان میں سے بعض یہ ہیں:

۱- مرد یا عورت کے آگے یا پیچھے کے مقام سے پاخانہ، پیشاب وغیرہ یا کیڑے یا پتھری کا نکلنا یا پیچھے سے ہوا کا خارج ہونا۔

۲- خون، پیپ یا زرد پانی جب کہ کہیں سے نکل کر ایسی جگہ بہہ کر جاسکے جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے۔

۳- آنکھ، کان، ناف، پستان وغیرہ میں دانہ یا ناسور یا کوئی بیماری ہو ان وجوہ سے جو آنسو یا پانی بہے وضو توڑ دے گا۔

۴- کھانے یا پانی یا صفرا کی منہ بھر قے۔ یونہی جمے ہوئے خون کی منہ بھر قے۔

۵- بہتے خون کی قے جبکہ تھوک سے مغلوب نہ ہو۔

۶- بیہوشی اور جنون اور غشی اور اتنا نشہ کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں۔

۷- بالغ کا قہقہہ یعنی اتنی آواز سے ہنسی کہ آس پاس والے سنیں جبکہ جاگتے میں اور رکوع سجود والی نماز میں ہو۔

۸- سو جانے سے وضو جاتا رہتا ہے بشرطیکہ دونوں سُرین خوب نہ جمے ہوں اور نہ ایسی ہیئت پر سویا ہو جو غافل ہو کر نیند آنے کو مانع ہو مثلاً اکڑوں بیٹھ کر یا ایک کہنی پر تکیہ لگا کر یا بیٹھ کر سویا مگر ایک کروٹ کو جھکا ہوا ہے۔ یا دو زانو بیٹھا اور پیٹ رانوں پر رکھا یا چار زانو یعنی پالتی مارے بیٹھا اور سر رانوں یا پنڈلیوں پر رکھا اور اگر نماز میں ان صورتوں میں سے کسی صورت پر قصداً سویا تو وضو بھی گیا نماز بھی گئی۔ (عامۂ کتب متون)

۹- مباشرت فاحشہ یعنی دو شرمگاہوں کا باہم تندی کی حالت میں ملنا اگرچہ دو مرد ہوں یا دو عورتیں۔ بشرطیکہ کوئی شے حائل نہ ہو۔

Marfat.com

۱۰- منہ سے خون کا نکلنا جبکہ تھوک پر غالب ہو۔

ان تمام صورتوں میں وضو جاتا رہتا ہے۔

## وہ صورتیں جن میں وضو نہیں جاتا

۱- خون یا پیپ یا زرد پانی چمکا یا ابھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون ابھر یا چمک جاتا ہے تو وضو نہیں گیا۔

۲- یا خلال کیا یا مسواک کی یا انگلی سے دانت مانجھے یا دانت سے کوئی چیز کاٹی اس پر خون کا اثر پایا یا ناک میں انگلی ڈالی اس پر خون کی سرخی آگئی مگر وہ خون بہنے کے قابل نہیں یا بہا مگر ایسی جگہ بہہ کر نہیں آیا جس کا دھونا فرض ہو۔

۳- زخم یا کان یا ناک یا منہ سے کیڑا یا زخم سے کوئی گوشت کا ٹکڑا جس پر کوئی نجس رطوبت قابل سیلان نہ تھی۔ کٹ کر گرا۔

۴- ناک صاف کی اس میں سے جما ہوا خون نکلا۔

۵- کان میں تیل ڈالا تھا اور ایک دن بعد کان یا ناک سے نکلا۔

۶- جُوں، کھٹمل، مچھر یا پسو نے خون چوسا۔

۷- نارو سے ڈورا نکلا۔

۸- بلغم کی قے ہوئی جتنی بھی ہو۔

## غسل کا بیان

جس کو نہانے کی ضرورت ہو اس کو جنب جُنبی کہتے ہیں۔

Marfat.com

## غسل کے فرض

غسل میں تین فرض ہیں اگر ان میں سے ایک میں بھی کمی ہوئی تو غسل نہ ہوگا۔

۱- منہ بھر کلی کرنا کہ ہونٹ سے حلق کی جڑ تک داڑھوں کے پیچھے گالوں کی تہہ میں اور دانتوں کی جڑ اور کھڑکیوں میں ہر جگہ پانی بہہ جائے۔

۲- ناک میں پانی چڑھانا تا کہ دونوں نتھنوں کا جہاں تک نرم حصہ ہے دھل جائے بال برابر جگہ بھی دھلنے سے نہ رہے۔

۳- تمام ظاہر بدن یعنی سر کے بالوں سے پاؤں کے تلوؤں تک جسم کے ہر پرزے، ہر رونگٹے پر پانی بہانا۔

## غسل کا سنت طریقہ

غسل کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ

۱- پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھوئے۔

۲- پھر استنجے کی جگہ دھوئے خواہ نجاست ہو یا نہ ہو۔

۳- پھر بدن پر جہاں کہیں نجاست ہو اس کو دور کرے۔

۴- پھر نماز کا سا وضو کرے مگر پاؤں نہ دھوئے ہاں اگر چوکی وغیرہ یا پکے فرش پر نہائے تو پاؤں بھی دھولے۔

۵- پھر بدن پر تیل کی طرف پانی چپڑلے خصوصاً جاڑے ہیں۔

۶- پھر تین مرتبہ داہنے مونڈھے پر پانی بہائے۔

۷- پھر بائیں مونڈھے پر تین بار۔

۸- پھر سر اور تمام بدن پر تین بار۔

Marfat.com

۹- پھر جائے غسل سے علیحدہ ہو جائے اور وضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تو اب دھولے۔

۱۰- اور نہانے میں قبلہ رُخ نہ ہو۔

۱۱- تمام بدن پر ہاتھ پھیرے اور ملے۔

۱۲- اور ایسی جگہ نہائے کہ کوئی نہ دیکھے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو ناف سے گھٹنے تک بدن چھپانا ضروری ہے۔

۱۳- کسی قسم کا کلام نہ کرے نہ کوئی دعا پڑھے۔

۱۴- عورتوں کو بیٹھ کر نہانا بہتر ہے۔

۱۵- نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لے۔

## وضو وغسل کے لیے پانی کی مقدار

سب کے لیے غسل یا وضو میں پانی کی ایک مقدار مقرر نہیں جیسا کہ مشہور ہے بالکل غلط ہے۔ ایک لمبا چوڑا دوسرا دُبلا پتلا ایک کے بدن یا سر پر بڑے بڑے بال۔ دوسرے کا بدن بالکل صاف اور سر منڈا ہوا۔ تو سب کے لیے ایک مقدار کیونکر ممکن ہے۔

## دریا یا تالاب میں نہانے کا مسنون طریقہ

اگر بہتے پانی مثلاً دریا یا نہر میں نہاتا ہے تو تھوڑی دیر اس میں رُکنے سے غسل کی سب سنتیں ادا ہو گئیں اور مینھ (بارش) میں کھڑا ہو گیا تو یہ بہتے پانی کے حکم میں ہے اور تالاب حوض وغیرہ ٹھہرے ہوئے پانی میں نہاتا ہے تو بدن کو تین بار حرکت دینے یا جگہ بدلنے سے تین بار دھونے کی سنت ادا ہو جائے گی۔ یہی حال وضو کا ہے

Marfat.com

یعنی بہتے پانی میں تھوڑی دیر اس عضو کو رہنے دے اور ٹھہرے ہوئے پانی میں تین بار حرکت دے یا جگہ بدل دے۔ وضو ہو جائے گا۔

## تیمم کے مسائل

جس کا وضو نہ ہو یا نہانے کی ضرورت ہو اور پانی پر قدرت نہ ہو تو وضو و غسل کی جگہ تیمم کرے۔

اور پانی پر قدرت نہ ہونے کی چند صورتیں ہیں:

۱۔ ایسی بیماری کہ وضو یا غسل سے اس کے زیادہ ہونے یا دیر میں اچھا ہونے کا صحیح اندیشہ ہو۔ محض خیال ہی خیال بیماری بڑھنے کا ہو تو تیمم جائز نہیں۔

۲۔ وہاں چاروں طرف ایک ایک میل تک پانی کا پتہ نہیں۔ اگر یہ گمان ہو کہ ایک میل کے اندر پانی ہوگا تو تلاش کر لینا ضروری ہے ورنہ تیمم نہ ہوگا۔

اور اگر غالب گمان یہ ہے کہ میل کے اندر پانی نہیں ہے تو تلاش کرنا ضروری نہیں۔

اور اگر قریب میں پانی ہونے یا نہ ہونے کسی کا گمان نہیں تو تلاش کر لینا مستحب ہے۔

اور اگر یہ گمان ہے کہ میل کے اندر تو پانی نہیں مگر ایک میل سے کچھ زائد فاصلہ پر مل جائے گا تو مستحب ہے کہ نماز کے آخر وقت مستحب تک تاخیر کرے۔

۳۔ دشمن کا خوف کہ اگر اس نے دیکھ لیا تو مار ڈالے گا یا مال چھین لے گا۔ اس غریب نادار کا قرض خواہ ہے کہ اسے قید کرا دے گا یا اس طرف سانپ ہے یا شیر ہے جس سے جان کا خطرہ ہے یا کوئی بدکار شخص ہے اور یہ عورت یا مرد

Marfat.com

ہے جس کو اپنی بے آبروئی کا گمان صحیح ہے تو تیمم جائز ہے۔

۴- جنگل میں ڈول رسی نہیں کہ پانی بھرے تو تیمم جائز ہے۔ اور اگر رسی چھوٹی ہے کہ پانی تک نہیں پہنچتی مگر اس کے پاس کوئی کپڑا ایسا ہے کہ اس کے جوڑنے سے پانی مل جائے گا تو تیمم جائز نہیں۔

۵- پیاس کا خوف یعنی اس کے پاس پانی ہے مگر وضو یا غسل کے صرف میں لائے گا تو خود یا دوسرا مسلمان یا اس کا جانور پیاسا رہ جائے گا یا وہ راہ ایسی ہے کہ دور تک پانی کا پتہ نہیں تو تیمم جائز ہے۔

بدن یا کپڑا اس قدر نجس ہے جو مانع جوازِ نماز ہے اور پانی صرف اتنا ہے کہ دونوں کام نہیں ہو سکتے تو پانی سے کپڑے یا بدن کو پاک کرے پھر تیمم کرے اور اگر پہلے تیمم کر لیا تو اب پھر کرے کہ پہلا تیمم نہ ہوا۔

۶- پانی گراں ہونا یعنی وہاں کے حساب سے جو قیمت ہونی چاہیے اس سے دوگنا مانگتا ہے تو تیمم جائز ہے اور اگر اتنا فرق نہیں تو تیمم جائز نہیں۔

یوں ہی پانی مول (قیمت سے) ملتا ہے اور اس کے پاس حاجتِ ضروریہ سے زیادہ دام (پیسے) نہیں تو تیمم جائز نہیں۔

۷- یہ گمان کہ پانی تلاش کرنے میں قافلہ نظروں سے غائب ہو جائے گا یا ریل چھوٹ جائے گی۔

۸- یہ گمان ہے کہ وضو یا غسل کرنے میں عیدین کی نماز جاتی رہے گی تو تیمم کرے۔

۹- سردی شدید ہے اور حمام نہیں یا اُجرت دینے کو نہیں نہ پانی گرم کر سکتا ہے نہ ایسے کپڑے لحاف وغیرہ ہیں کہ نہا کر ان سے گرمی حاصل کر سکے اور سردی کے ضرر سے بچے۔ نہ آگ ہے جس سے تاپ سکے اور اس سردی میں

Marfat.com

نہانے سے مرض کا صحیح خوف ہے تو تیمم کرسکتا ہے اگر چہ شہر میں ہو۔ سردی کے باعث وضو نہیں چھوڑ سکتا۔ ہاں اگر اس سردی میں وضو سے بھی مریض ہو جائے، کا صحیح خوف ہو جب بھی تیمم کرے۔ خالی وہم کا اعتبار نہانے میں بھی نہیں۔ وضو تو وضو۔

غیر ولی کو نماز جنازہ فوت ہو جانے کا خوف ہو تو تیمم جائز ہے یعنی یہ کہ نماز جنازہ قائم ہے یا قائم ہونے کو ہے اس کے وضو کا انتظار نہ ہوگا اور یہ جب تک وضو کرے چاروں تکبیریں فوت ہو جائیں گی۔

۱۰۔ تیمم کے لیے پانی معدوم (نہ ہونے) ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اس کے پاس نہ ہو اور اس تک پہنچنے میں حرج و ضرر ہو۔ تو پانی اگر آنکھوں کے سامنے موجود ہے مگر اس تک پہنچ نہیں سکتا تو وہ پانی معدوم ہی ٹھہرے گا۔

۱۱۔ جاڑے میں وضو کرنے سے سردی بہت معلوم ہوگی۔ اس کو تکلیف ہوگی مگر کسی مرض کا اندیشہ نہیں تو تیمم کی اجازت نہیں۔

۱۲۔ جنب اگر وضو کی نیت سے تیمم کرے جب بھی صحیح ہے تو اگر وضو کا تیمم غسل کی نیت سے کرے تو بدرجہ اولیٰ صحیح ہے۔

۱۳۔ پانی ہوتے ہوئے قرآن کریم چھونے یا تلاوت کے لیے تیمم کیا لغو و باطل ہوگا۔ نہ اس سے مصحف شریف کا چھونا حلال ہو سکے گا نہ جنب کو تلاوت۔

۱۴۔ اگر وضو کرتا نماز جنازہ ہو چکتی اس ضرورت سے تیمم کر کے پڑھی اتنے میں اور جنازہ آ گیا اور اس میں اتنی مہلت تھی کہ وضو کر لیتا مگر نہ کیا اور اب اتنی مہلت نہ رہی تو اس کے لیے دوبارہ تیمم کرے۔ پہلا جاتا رہا۔ ہاں دونوں نمازوں کے بیچ میں وضو کر لینے کی مہلت نہ تھی تو پہلا ہی تیمم باقی ہے اسی سے دوسرا جنازہ بھی پڑھے۔ (فتاویٰ رضویہ)

Marfat.com

## تنبیہ ضروری

تیمم معہود میں ہاتھ کے اکثر حصے سے، چہرے اور ہاتھ کو مسح کرنا لازم ہے اگر ایک بار دو انگلیوں سے مسح کیا۔ اگر چہ انہیں بار بار ضرب کر کے چہرہ یا ہاتھ کے مختلف مواضع پر پھیر کر استیعاب کر لیا (کہ چہرہ و ہر دو دست کا جہاں تک دھونا فرض ہے تیمم میں ان کے ہر ذرے پر ہاتھ پھیر لیا) تیمم نہ ہوگا۔ (فتاویٰ رضویہ)

## تیمم کے فرائض

تیمم میں تین فرض ہیں:

### فرض اول

نیت یعنی ایسی نجاست سے جس سے وضو یا غسل فرض ہوتا ہے طہارت حاصل کرنے کے لیے مسلمان عاقل کا جنس زمین طاہر سے چہرہ و ہر دو دست کا مسح کرنا۔

اس پر متعدد مسائل متفرع ہوتے ہیں مثلاً:

۱- کسی نے ہاتھ مٹی پر مار کر منہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا اور نیت نہ کی تیمم نہ ہوگا۔

۲- کافر نے اسلام لانے کے لیے تیمم کیا اس سے نماز جائز نہیں کہ وہ اس وقت نیت کا اہل نہ تھا کہ نیت اللہ عزوجل کے لیے ہے اور کافر اسے جانتا ہی نہیں اس کے لیے نیت کیا کرے گا۔

۳- بیمار یا بے دست و پا اپنے آپ تیمم نہیں کر سکتا تو اُسے کوئی دوسرا شخص تیمم کرادے۔ اب تیمم کرانے والے کی نیت کا اعتبار نہیں بلکہ اس کی نیت چاہیے جسے تیمم کرایا جا رہا ہے۔

۴- نابالغ نے تیمم کیا تو یہ تیمم صحیح ہے کہ تیمم کے لیے بلوغ شرط نہیں۔

Marfat.com

۵- مجنوں یا ناسمجھ بچہ اگر تیمم کی نقل کرے وہ معتبر نہیں کہ تیمم کی شرط نیت ہے اور یہ یہاں دونوں صورتوں میں مفقود۔

۶- جنس زمین پر ہاتھ مارتے وقت نیت نہ تھی بعد کو خیال آیا تو اب نیت کر لینا کافی نہ ہوگا۔

۷- تیمم کی نیت سے خاک پر لوٹا اگر خاک چہرہ اور ہر دو دست کو پہنچ گئی تیمم ہو گیا ورنہ نہیں۔

۸- زمین پر نجاست پڑ کر خشک ہوگئی کہ اس کا رنگ بو وغیرہ کوئی اثر نہ رہا نماز کے حق میں پاک ہوگئی مگر اس سے تیمم نہیں ہوسکتا جب تک دھو کر پاک نہ کر لی جائے۔(افاداتِ رضویہ)

## فرض دوم

سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا اس طرح کہ کوئی حصہ باقی نہ رہ جائے۔اگر بال برابر بھی کوئی جگہ رہ گئی تیمم نہ ہوا۔

یہاں بھی متعدد صورتیں نکل سکتی ہیں:

۱- داڑھی اور مونچھوں اور بھوؤں کے بالوں پر ہاتھ نہ پھیرا تو تیمم نہ ہوا۔

۲- بھوؤں کے نیچے اور آنکھوں کے اوپر جو جگہ ہے اور ناک کے حصہ زیریں کا خیال نہ رکھیں گے تو ان پر ہاتھ نہ پھرے گا اور تیمم نہ ہوگا۔

۳- کسی نے ہاتھ پھیرتے وقت ہونٹوں کو زور سے دبا لیا کہ کچھ حصہ باقی رہ گیا تو تیمم نہ ہوا۔

۴- یوں ہی اگر زور سے آنکھیں بند کر لیں جب بھی تیمم نہ ہوگا۔

۵- مونچھ کے بال اتنے بڑھ گئے کہ ہونٹ چھپ گیا اور بالوں کو اٹھائے بغیر

Marfat.com

ہاتھ پھیر لیا تو تیمم نہ ہوگا کہ بالوں پر ہاتھ پھیرنا کافی نہیں۔

## فرض سوم

دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔ اس میں یہ خیال رہے کہ ذرہ برابر جگہ باقی نہ رہے ورنہ تیمم نہ ہوگا۔

## تیمم کا طریقہ

یہ ہے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں کشادہ کر کے زمین پر یا کسی ایسی چیز پر جو زمین کی قسم سے ہو (جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے۔ نہ نرم ہوتی ہے وہ زمین کی جنس سے ہے اس سے تیمم جائز ہے۔ جیسے کھریا مٹی پتھر، گیرو، ہڑتال، سُرمہ، کچی اینٹ وغیرہ) مار کر لوٹ لیں اور زیادہ گرد لگ جائے تو ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مار کر جھاڑ لیں (نہ اس طرح کہ تالی کی سی آواز نکلے) اور اس سے سارے منہ کا مسح کریں۔

پھر دوسری مرتبہ یوں ہی زمین پر ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخن سے کہنیوں سمیت مسح کریں اور ہاتھوں کے مسح میں بہتر طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ چار انگلیوں کا پیٹ داہنے ہاتھ کی پشت پر رکھے اور انگلیوں کے سروں سے کہنی تک لے جائے اور پھر وہاں سے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے داہنے کے پیٹ کو مس کرتا ہوا گٹے تک لائے اور بائیں انگوٹھے کے پیٹ سے داہنے انگوٹھے کی پشت کو مسح کرے۔ پھر یوں ہی داہنے ہاتھ سے بائیں کا مسح کرے۔ اور غبار پہنچ گیا ہو تو بھی انگلیوں کا خلال کرے اور غبار نہ پہنچا ہو تو خلال فرض ہے۔

Marfat.com

# نماز کے وقتوں کا بیان

پہلی نمازِ فجر، دوسری نمازِ ظہر، تیسری نمازِ عصر، چوتھی نمازِ مغرب اور پانچویں نمازِ عشاء۔

پنجگانہ یہ نمازیں کر ادا
فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشاء

## ہر نماز کا پورا پورا وقت

فجر کی نماز کا وقت پَو پھٹنے (صبح صادق کی پہلی چمک) کے بعد سورج نکلنے سے پہلے تک، ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد سے ہر چیز کے اصلی سایہ کے دوگنا ہونے یعنی ڈیڑھ دو گھنٹے دن رہنے تک۔ عصر کی نماز کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد سے سورج ڈوبنے کے پہلے تک ہے۔ مغرب کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد سے شفق غائب ہونے تک یعنی مغرب کی اذان کے بعد سے زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ گھنٹہ تک اور عشاء کا وقت شفق غائب ہونے کے بعد سے فجر ہونے کے پہلے تک رہتا ہے۔

## نماز کی رکعتیں

رات دن کی نمازوں میں ۱۷ رکعتیں فرض ہیں۔ دو فجر کی، چار ظہر کی، چار عصر کی، تین مغرب کی اور چار عشاء کی۔

Marfat.com

پانچ وقتوں کی ملا کر سترہ
رکعتیں ہیں فرض تم کر لو شمار
فجر کی دو دو رکعتیں مغرب کی تین
ظہر اور عصر و عشاء کی چار چار

## سنت مؤکدہ

پانچ وقت کی نمازوں میں بارہ رکعت سنت موکدہ ہیں۔ دو فجر کی، چھ ظہر کی، چار فرضوں سے پہلے اور دو فرضوں کے بعد۔ دو مغرب کے فرضوں کے بعد اور دو عشاء کے فرضوں کے بعد۔

کچھ خبر بھی ہے تمہیں سنت ہیں کتنی رکعتیں
اول آخر فرض کے بارہ ہیں لو ہم سے سنو
فجر کے اوّل میں دو اور ظہر کے اول میں چار
ظہر و مغرب اور عشاء ہر ایک کے آخر میں دو

عام طور پر ظہر کے بعد دو نفل۔ عصر سے پہلے دو یا چار رکعت سنتِ (غیر مؤکدہ) مغرب کے بعد دو نفل۔ عشاء کے فرضوں سے پہلے دو یا چار رکعت سنتِ (غیر مؤکدہ) عشاء کے فرضوں کے بعد دو سنت مؤکدہ پڑھ کر دو نفل اور پھر تین وتر پڑھ کر دو نفل پڑھے جاتے ہیں ورنہ نفل کی کوئی خاص تعداد نہیں آئی۔

## پانچوں وقت کی نمازوں کی کل رکعتیں

فجر میں (۴ رکعت) پہلے دو سنت اور پھر دو فرض۔ ظہر میں (۱۲ رکعت) پہلے

Marfat.com

چار سنت پھر چار فرض پھر دو سنت دو نفل۔ عصر میں (۸ رکعت) پہلے چار سنت (غیر موکدہ) پھر چار فرض۔ مغرب میں (۷ رکعت) پہلے تین فرض پھر دو سنت پھر دو نفل۔ اور عشاء میں (۱۷ رکعت) پہلے چار سنت (غیر موکدہ) پھر چار فرض پھر دو سنت پھر دو نفل پھر تین وتر پھر دو نفل۔

## وتر کی نماز

وتر کی تین رکعتیں نہ فرض ہیں نہ سنت بلکہ واجب ہیں، جو عشاء کے فرض اور دو سنت دو نفل پڑھ کر پڑھی جاتی ہیں۔

## اذان کے خاص مسائل

اذان کہنے والا باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے مسجد سے باہر بلند جگہ پر کھڑے ہو کر کانوں کے سوراخ میں شہادت کی انگلیاں ڈال کر اذان کے کلمات بلند آواز سے ٹھہر ٹھہر کر کہے تاکہ دوسروں کو خوب سنائی دے۔ اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ داہنی طرف منہ کر کے اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح بائیں طرف منہ کر کے کہے۔

## اذان سننے والے کا حکم

جب اذان ہو تو اتنی دیر کے لیے سلام، کلام اور سارے کام یہاں تک کہ قرآن کی تلاوت بند کر دے اذان کو غور سے سنے اور جواب دے جو اذان کے وقت باتوں میں لگا رہے اس پر معاذ اللہ خاتمہ برا ہونے کا خوف ہے۔

Marfat.com

## اذان کا جواب

مؤذن جو کلمہ کہے اس کے بعد سننے والا بھی وہی کلمہ کہے مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ کہے۔

## اذان میں حضور کا نام

جب مؤذن اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہ کہے تو سننے والا درود شریف پڑھے اور بہتر ہے کہ انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے اور کہے:

قُرَّۃُ عَیْنِی بِكَ یَا رَسُوْلَ اللہ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ۔

ترجمہ: ''یارسول اللہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک (آپ) حضور سے ہے الٰہی مجھے سننے اور دیکھنے سے فائدہ پہنچا۔''

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ سن کر کہے۔

صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ وَ بِالْحَقِّ نَطَقْتَ۔

## انگوٹھے چومنا

بنی اسرائیل میں ایک بدکار شخص تھا۔ جس نے عمر بھر خدا کی نافرمانی کی جب وہ مرگیا تو بنی اسرائیل نے اسے اٹھا کر ایک گندی جگہ ڈال دیا۔

فاوحی اللہ علی موسیٰ ان اخرج و صلّ علیہ۔

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ اسے

Marfat.com

وہاں سے نکال کر اس کا جنازہ پڑھیئے۔"

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: الٰہی! یہ تو بڑا بدکار تھا۔

خدا نے فرمایا:

ھکذا کان الا انه کلما نشر التوراة و نظر علی اسم محمد صلی الله علیه وسلم قبّله ووضعه علی عینیه و صلّی علیه۔ (خصائص کبریٰ صفحہ ۱۶، جلد ۱)

ترجمہ: "ہاں ایسا ہی تھا۔ مگر جب یہ تورات کھولتا تھا تو نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ کر اسے چوم لیا کرتا تھا اور درود شریف پڑھا کرتا تھا۔"

معلوم ہوا کہ حضور کی تعظیم و محبت سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوش ہو جاتا ہے۔ بنی اسرائیل کے گنہگار نے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر دیکھ کر چوما۔ آنکھوں سے لگایا اور درود شریف پڑھا تو بخشا گیا۔ تو اس امت کے گنہگار نے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم اذان میں سن کر اگر چوما۔ آنکھوں سے لگایا اور درود شریف پڑھا۔ تو یہ کیوں نہ بخشا جائے گا۔ پھر جو لوگ اذان میں یہ نام پاک سن کر انگوٹھے چومنے کو بدعت بتاتے ہیں وہ کس قدر محروم اور خدا کی مغفرت سے دور ہیں۔

## اذان ختم ہونے کی دُعا

جب اذان ختم ہو جائے تو مؤذن اور اذان سننے والے درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ آتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ

Marfat.com

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا نِ الَّذِيْ وَ عَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

ترجمہ: ”اے اللہ اس دعائے تام اور برپا ہونے والی نماز کے مالک تو عطا کر ہمارے سردار محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ اور انہیں مقامِ محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے وعدہ کیا ہے۔ اور ہمیں روز قیامت ان کی شفاعت نصیب کر بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔“

## اقامت کے مسائل

جماعت قائم ہونے سے پہلے ایک شخص مدھم آواز سے جلد جلد اذان کے الفاظ پڑھتا ہے اس کو اقامت اور تکبیر کہتے ہیں۔

## اذان اور اقامت میں فرق

اذان اور اقامت میں تھوڑا سا فرق ہے اور وہ یہ کہ اذان میں کانوں کے سوراخوں میں انگلیاں رکھتے ہیں اقامت میں نہیں۔ اذان بلند جگہ اور مسجد سے باہر کہی جاتی ہے۔ اقامت جماعت کی جگہ صف کے اندر، نماز سے ملی ہوئی امام کے دائیں یا بائیں کہی جاتی ہے اور اقامت میں حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ یہ کلمے کہے جاتے ہیں۔

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ — نماز قائم ہو چکی۔

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ — نماز قائم ہو چکی۔

Marfat.com

## اقامت کا جواب

اس کا جواب بھی اسی طرح ہے جیسے اذان کا۔ ہاں اس میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں یہ کلمہ کہے:

اَقَامَهَا اللهُ تَعَالٰی وَ اَدَامَهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ۔

ترجمہ: ''اللہ اس کو قائم اور ہمیشہ رکھے جب تک کہ آسمان وزمین ہیں۔''

## تکبیر بیٹھ کر سنی جاتی ہے یا کھڑے کھڑے

کھڑے کھڑے تکبیر سننا مکروہ ہے امام اور مقتدی اس وقت کھڑے ہوں جب تکبیر کہنے والا حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر پہنچے۔

## چند ضروری اصطلاحات

### فرض

وہ مسئلہ یا حکم شرعی جو نص قرآنی سے ثابت ہو۔ یعنی ایسی دلیل سے جس میں کوئی شبہ نہ ہو۔

### واجب

دلیل ظن سے اس کی ضرورت ثابت ہو۔ یعنی نص قرآنی سے ضمناً ثابت ہو یا احادیث متواترہ سے۔

Marfat.com

## سنت موکدہ

وہ جس کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو۔ البتہ بیان جواز کے لیے کبھی ترک بھی فرمادیا ہو۔

## سنت غیر موکدہ

وہ کہ شریعت کی نظر میں اس کا ترک ناپسند ہو مگر اس حد تک نہیں کہ اس پر عذاب فرمائے۔

## مستحب

وہ کہ نظر شرع میں پسند ہو مگر ترک پر ناپسندی نہ ہو۔ اگرچہ احادیث میں اس کا ذکر نہ آیا۔

# مسائل سے متعلق ضروری تنبیہ

۱۔ فرائض کی دو قسمیں ہیں۔ شرائط اور ارکان۔ شرائط وہ باتیں ہیں جو نماز شروع کرنے سے پہلے فرض اور ضروری ہیں۔ ارکان وہ باتیں ہیں جو نماز کے اندر فرض اور ضروری ہیں۔

۲۔ نجاست حقیقی وہ ہے جو ظاہر ہو اور دیکھی جا سکتی ہو اور دھونے سے دور ہو جائے۔

نجاست حکمی وہ ہے جو ظاہر نہ ہو، نہ دیکھی جا سکتی ہو، بلکہ شریعت کے حکم سے ثابت ہو اور مانی گئی ہو۔ نجاست حکمی کی دو قسمیں ہیں ایک کا نام جنابت ہے یہ ناپاکی غسل (نہانے) سے دور ہوتی ہے۔ دوسری کا نام حدث (بے وضو ہونا) جو وضو کر لینے سے

Marfat.com

دور ہو جاتی ہے۔

## شرائط نماز

شرائط نماز چھ ہیں اگر ان میں سے کوئی ایک شرط بھی نہ پائی جائے گی تو نماز نہ ہوگی۔

۱- جسم کا نجاست حقیقی اور حکمی دونوں سے پاک ہونا۔
۲- ستر عورت (یعنی مرد کے لیے ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنے کے نیچے تک) ڈھکا ہونا۔
۳- قبلہ کی طرف منہ، ہونا۔
۴- وقت پر نماز پڑھنا۔ یعنی ان اوقات میں نماز ادا کرنا جو شریعت نے متعین کیے ہیں۔ مثلاً فجر کی نماز فجر کے وقت میں پڑھنا ظہر کی نماز ظہر ہی کے وقت میں ادا کرنا وغیرہ۔
۵- نماز کی نیت کرنا۔ یعنی دل کے ارادے سے نماز پڑھنا۔ (زبان سے نماز کی نیت کرنا مستحب ہے)۔
۶- تکبیر تحریمہ۔

## فرائض نماز

سات چیزیں نماز میں فرض ہیں۔

۱- تکبیر تحریمہ
۲- قیام

Marfat.com

۳- قرأت

۴- رکوع

۵- سجدہ

۶- قعدہ اخیرہ

۷- خروج بصُنعِہ

# قیام

## نماز کے فرائض بحالت قیام

نماز کے فرائض بحالت قیام تین ہیں:

۱- تکبیر تحریمہ کا کہنا یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر نماز شروع کرنا۔

۲- قیام یعنی سیدھا کھڑا ہونا۔

۳- قرأت یعنی قرآن پڑھنا۔

نوٹ: الف۔ نفل نماز میں قیام فرض نہیں ہے بلاعذر بھی نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔

نوٹ: ب۔ (۱) بیماری (۲) برہنگی (۳) بڑھاپا (یعنی شدید کمزوری اور لاغری) ان عذرات کے سوا کسی اور عذر سے فرض نماز بھی بیٹھ کر پڑھنا جائز نہیں ہے۔ ان عذرات کے سوا کسی اور عذر سے فرض نماز یا قریب بفرض نماز مثلاً واجب نمازیں یا فجر کی سنت) بیٹھ کر ادا کرے گا تو ادا نہ ہوگی۔

Marfat.com

## نماز کے واجبات بحالت قیام

نماز کے واجبات بحالتِ قیام دو ہیں:

۱- الحمد شریف کا پڑھنا۔

۲- سورة کا لگانا (یا کم سے کم تین آیتیں پڑھنا۔ اگر ایک ہی آیت یا دو آیتیں پڑھے تو) اگر ایک آیت اتنی بڑی ہو کہ چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو جائے تب بھی درست ہے۔

نوٹ: فرض نماز کی آخری دو رکعتوں میں الحمد شریف کا پڑھنا سنت ہے۔

## نماز کی سنتیں بحالت قیام

نماز کی سنتیں بحالت قیام چار ہیں:

۱- ثناء کا پڑھنا:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

تعوذ پڑھنا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

۲- نوٹ: یہ دونوں چیزیں ثناء اور تعوذ ہر نماز کی صرف پہلی رکعت میں پڑھی جاتی ہیں۔

۳- تسمیہ کا پڑھنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

ہر نماز کی پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کا پڑھنا سنت ہے۔

Marfat.com

۴- آمین کا کہنا۔ ہر رکعت میں جب الحمد پڑھے تو وَلَا الضَّالِّیْن کے بعد آمین آہستہ سے کہے۔

ہر رکعت میں سورۃ ملانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ کا پڑھنا مستحسن ہے۔ پڑھے تو ثواب نہ پڑھے تو گنہگار نہ ہو گا۔

# رکوع

## نماز کا فرض بحالت رکوع

نماز کا فرض بحالتِ رکوع ایک ہے:

۱- رکوع کرنا۔

## نماز کی سنتیں بحالت رکوع

نماز کی سنتیں بحالت رکوع دو ہیں:

۱- رکوع کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کا رکوع میں تین بار کہنا۔

۲- امام کو صرف سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کا کہنا، اور مقتدیوں کا صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کا پڑھنا۔ لیکن جب کوئی منفرد حیثیت سے تنہا نماز ادا کر رہا ہو تو اس کو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ دونوں کا پڑھنا۔

## رکوع کرنے کا صحیح طریقہ

رکوع کرنے کا صحیح طریقہ مطابق سنت یہ ہے کہ قیام کے بعد اس قدر جھکے کہ سرین (کولہے) پیٹھ اور گردن ایک سیدھ میں آجائیں۔ دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں کھلی ہوئی انگلیوں کے ساتھ گھٹنے پر ہوں اور ہاتھ کی کہنیاں تنی ہوئی ہوں، گھٹنا ہتھیلیوں کے

Marfat.com

اندر اس طرح ہو جیسے منہ کے اندر لقمہ۔

(بیٹھ کر رکوع کرنے میں پیشانی مقابل زانو کے ہو)

# قومہ

## نماز کے واجبات بحالت قومہ

نماز کے واجبات بحالت قومہ دو ہیں:

۱۔ قومہ (رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔ قومہ میں پیٹھ کا بالکل سیدھا ہو جانا ضروری ہے۔ پیٹھ سیدھی نہ ہوئی تو قومہ نہ ہوگا۔ اگر قومہ نہ ہوا تو ایک واجب ادا نہ ہوگا۔

۲۔ تعدیل یعنی اعضاء کا ساکن کرنا قومہ میں بقدر سُبْحَانَ اللّٰہ کہنے کے۔

**مسئلہ:** اگر رکوع کے بعد اچھی طرح کھڑا نہ ہوا۔ ذرا سا سر اٹھا کر سجدہ میں چلا گیا تو نماز پھر سے پڑھے۔

# سجدہ

## نماز کا فرض بحالت سجدہ

نماز کا فرض بحالت سجدہ ایک ہے:

۱۔ سجدہ کا کرنا۔ (ہر رکعت میں دو سجدے ہیں اور یہ دونوں سجدے فرض ہیں)

Marfat.com

## نماز کی سنت بحالت سجدہ

نماز کی سنت بحالت سجدہ ایک ہے:

ا۔ سجدہ کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کا سجدہ میں تین بار کہنا۔

## سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ

سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ مطابق سنت یہ ہے کہ سجدہ میں ناک اور پیشانی دونوں زمین پر رکھے اور پاؤں کی انگلیوں میں سے ایک انگلی کا پیٹ زمین پر لگا رہنا بھی شرط سجدہ (یعنی فرض) ہے اور تین تین کا واجب ہے اگر ایک انگلی بھی لگی نہ رہے گی اور دونوں پاؤں سجدہ میں زمین سے اٹھے رہیں گے تو سجدہ نہ ہوگا۔ سجدہ کرتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی کا زمین پر رکھنا اور اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر دونوں ہاتھ، پھر گھٹنوں کا زمین سے اٹھانا۔

# جلسہ

## نماز کے واجبات بحالت جلسہ

نماز کے واجبات بحالت جلسہ دو ہیں:

ا۔ جلسہ (ہر رکعت میں دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں) جلسہ میں پیٹھ کا بالکل سیدھا ہو جانا ضروری ہے۔ پیٹھ سیدھی نہ ہوئی تو جلسہ نہ ہوگا۔ اگر جلسہ نہ ہوا تو ایک واجب ادا نہ ہوگا۔

۲۔ تعدیل یعنی اعضاء کا ساکن کرنا جلسہ میں بقدر سُبْحَانَ اللّٰه کہنے کے۔

**نوٹ:** دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کی حالت میں کوئی ذکر مسنون نہیں۔

(فتاویٰ عالمگیری)

Marfat.com

**مسئلہ**: اگر دونوں سجدوں کے بیچ میں اچھی طرح نہیں بیٹھا۔ سر اٹھا کر دوسرا سجدہ کر لیا تو اگر ذرا ہی سر اٹھایا ہو تو ایک ہی سجدہ ہوا۔ دونوں سجدے ادا نہیں ہوئے اور نماز بالکل نہیں ہوئی اگر اتنا اٹھا کہ قریب قریب بیٹھنے کے ہو گیا تو خیر نماز سر سے اتر گئی۔ لیکن بڑی نکمی ہوگئی۔ اس لیے پھر سے پڑھنا چاہیے نہیں تو گناہ ہوگا۔

# قعدہ

## نماز کا فرض بحالتِ قعدہ

نماز کا فرض بحالتِ قعدہ ایک ہے:

۱۔ قعدہ اخیرہ یعنی بقدر تشہد (التحیات) پڑھنے تک آخر نماز میں بیٹھنا۔

**نوٹ**: دو رکعت کی نماز میں ایک ہی قعدہ ہوتا ہے اور یہی قعدہ اس نماز کا قعدۂ اخیرہ ہے۔

## نماز کے واجبات بحالتِ قعدہ

نماز کے واجبات بحالتِ قعدہ تین ہیں:

۱۔ قعدۂ اولیٰ یعنی پہلا قعدہ۔

۲۔ اَلتَّحِیَّات کا دونوں قعدوں میں پڑھنا۔

۳۔ لفظ اَلسَّلَامُ کے ساتھ نماز کا ختم کرنا۔

## نماز کی سنتیں بحالتِ قعدہ

نماز کی سنتیں بحالتِ قعدہ سات ہیں:

۱۔ ہر جلسہ اور ہر قعدہ میں داہنے پیر کو کھڑا رکھنا اس طرح سے کہ اس پیر کی انگلیاں

Marfat.com

قبلہ رُخ ہوں اور بائیں پیر کو بچھا کر (اُس پر) بیٹھنا۔

۲- ہر قعدہ اور ہر جلسہ میں دونوں ہاتھ زانو پر رکھنا اس طرح سے کہ انگلیاں نہ بالکل ملی ہوئی ہوں اور نہ بالکل پھیلی ہوئی بلکہ اپنی قدرتی حالت میں ہوں۔

۳- کلمہ شہادت پر انگلی کا اُٹھانا۔

**نوٹ:** جب کلمہ شہات پر پہنچے تو چھنگلی اور اس سے ملی ہوئی انگلی کی گرہ باندھے اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر لَا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے اور اِلَّا پر گرا دے۔

۴- درود شریف کا پڑھنا قعدہ آخیرہ میں۔

۵- دُعا ماثورہ (جو دُعا منقول ہے، اُس) کا پڑھنا قعدہ آخیرہ میں۔

۶- سلام کے وقت منہ کا دائیں اور بائیں پھیرنا اور نگاہ کو کندھوں پر رکھنا۔

۷- امام کا فرشتوں اور مقتدیوں کو سلام کا قصد کرنا اور مقتدیوں کا فرشتوں اور امام کے دائیں اور بائیں کے مقتدیوں کو سلام کا قصد کرنا منفرد کا صرف فرشتوں کو سلام کا قصد کرنا۔

## نماز کے بقیہ واجبات

۱- فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لیے معین کرنا یعنی فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں الحمد کے ساتھ سورۃ ملانا۔

۲- الحمد شریف کا پڑھنا ہر رکعت میں سورۃ سے پہلے۔

۳- الحمد شریف کا ایک ہی دفعہ پڑھنا ہر رکعت میں۔

۴- ترتیب رکعت اور ہر رکن کا پے درپے ادا کرنا۔

(ترتیب رکعت سے مراد یہ ہے کہ مثلاً فرض نماز کی چار رکعت پڑھنا ہے تو پہلی

Marfat.com

دو رکعتوں میں سورۃ ملا کر پڑھے اور تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ نہ ملائے بلکہ خالی پڑھے۔ یعنی صرف الحمد شریف پڑھے۔ ہر رکن کا پے در پے ادا کرنے سے مراد یہ ہے کہ قیام کے بعد ہی رکوع کرے رکوع اور قومہ کے بعد ہی سجدہ کرے۔ دونوں سجدوں کے بعد ہی قعدہ کرے۔)

۵- امام کو جہری نمازوں میں آواز سے پڑھنا اور سری نمازوں میں آہستہ پڑھنا۔ منفرد کا سری نمازوں کو آہستہ پڑھنا اور جہری نمازوں کو خواہ جہر سے پڑھنا خواہ آہستہ پڑھنا۔

۶- تکبیر قنوت (اگر وہ تکبیر چھوٹ گئی جو قرأت کے بعد اور قنوت سے پہلے ہے تو سجدۂ سہو کر لے اس لیے کہ یہ عید کی تکبیرات کے قائم مقام ہے۔)

(فتاویٰ عالمگیری)

۷- قرأت قنوت۔

۸- تکبیرات عیدین۔

# نمازِ وتر

عشاء کے وقت تین رکعت نماز وتر پڑھی جاتی ہے وتر کی تیسری رکعت میں الحمد شریف اور سورۃ پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر باندھ لیتے ہیں اور پھر دعائے قنوت پڑھتے ہیں۔

**مسئلہ**: وتر کی نماز واجب ہے یعنی اس کا درجہ فرض نمازوں کے قریب ہے لہٰذا وتر کی نماز کبھی نہ چھوڑے۔

ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جو وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

Marfat.com

تین مرتبہ یونہی فرمایا۔

# نماز کے الفاظ

## ثنا

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔

ترجمہ: ”پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری حمد کرتا ہوں۔ تیرا نام برکت والا ہے اور تیری عظمت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

## تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔

## تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

## سورۃ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

ترجمہ: ”سب خوبیاں اللہ کو جو مالک ہے سارے جہان والوں کا، بڑا مہربان، بڑی رحمت والا، روزِ جزا کا مالک۔ ہم بس تیری ہی

Marfat.com

عبادت کرتے اور تیری ہی مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ چلا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے احسان کیا ہے۔ نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بھٹکے ہوؤں کا۔

## سورہ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: ''تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔''

## تسمیع

(رکوع سے اٹھنے کی)

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ۔

ترجمہ: ''جو اس کی حمد کرے اللہ اس کی سنتا ہے۔''

## قومہ کی تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔ (رکوع سے اٹھ کر کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب حمد تیرے ہی لیے ہے۔''

## تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

Marfat.com

اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ۔

ترجمہ: ''تمام عبادتیں اور نمازیں اور پاکیزگیاں اللہ کے لیے ہیں۔ سلام آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور برکتیں۔ سلام ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں۔''

## درود شریف (ابراہیمی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: ''اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد پر اور ان کی آل پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور ان کی آل پر بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور ان کی آل پر جیسے برکت نازل کی تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور ان کی آل پر بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔''

Marfat.com

## دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدَکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

ترجمہ: ''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور بے شک تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں تو اپنی طرف سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم کر بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔''

یا یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

ترجمہ: ''اے اللہ! ہمارے پروردگار تو ہم کو دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں نیکی دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا۔''

## سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ۔

ترجمہ: ''سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔''

## دعائے قنوت

جو وتر کی تیسری رکعت میں سورۃ کے بعد رکوع سے پہلے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اور اَللہُ اَکْبَرُ کہہ کر پڑھی جاتی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَ

Marfat.com

نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّيْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

ترجمہ: ”الٰہی ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور مغفرت چاہتے ہیں اور تجھ پر توکل کرتے ہیں اور بھلائی کے ساتھ تیری ثناء کرتے ہیں اور ہم تیرا شکر کرتے ہیں ناشکری نہیں کرتے اور ہم جدا کرتے اور اس شخص کو چھوڑتے ہیں جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے اور تیری طرف دوڑتے ہیں ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔“

جسے دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ کیا پڑھے؟

جو دعائے قنوت نہ پڑھ سکے یہ پڑھے:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

## جماعت

مل کر نماز پڑھنے کو جماعت کہتے ہیں۔ نماز پڑھانے والے کو امام اور پیچھے نماز پڑھنے والوں کو مقتدی کہتے ہیں۔

Marfat.com

## منفرد

تنہا نماز پڑھنے والے کو منفرد کہتے ہیں۔

نماز باجماعت، تنہا پڑھنے سے ستائیس درجہ بڑھ کر ہے۔

## مسجد میں جانے اور آنے کی دعا

جب مسجد میں جاؤ تو پہلے داہنا قدم اندر رکھو اور پھر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

ترجمہ: "اے اللہ تو اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے۔"

اور جب باہر نکلو تو پہلے بایاں قدم باہر نکالو اور یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔"

## مسجد کا ادب

جب مسجد میں داخل ہو تو جو لوگ وہاں بیٹھے ہیں انہیں سلام کرو۔ اپنا وقت خدا کی یاد میں گزارو۔ جماعت کا وقت ہو تو نماز باجماعت ادا کرو۔ وقت نہ ہو تو قرآن شریف کی تلاوت کرو یا کلمہ شریف درود شریف پڑھتے رہو۔ ہرگز ہرگز دنیا کی کوئی بات مسجد میں نہ کرو۔ یہ سخت منع ہے۔ نمازی کے آگے سے نہ گزرو۔ انگلیاں مت چٹکاؤ۔

## نماز پڑھنے کا طریقہ

وضو کر کے پاک صاف کپڑے پہن کر پاک جگہ قبلہ کی طرف منہ کر کے دونوں

Marfat.com

پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ کر کے کھڑے ہو جاؤ اور نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھاؤ۔ انگلیاں اپنی حالت پر رکھو اور ہتھیلیاں قبلہ رخ کر لو۔ اب اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لاؤ اور ناف کے نیچے دونوں ہاتھ اس طرح باندھو کہ داہنی ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت (پیٹھ) پر اور انگوٹھا اور چھنگلی کلائی کے اغل بغل۔ اب ثناء یعنی سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ پڑھو۔ پھر تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر سورۂ فاتحہ یعنی الحمد شریف پڑھو اور الحمد کے ختم پر آہستہ سے آمین کہو۔ پھر کوئی سورۃ یا تین چھوٹی آیتیں پڑھو۔ پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جاؤ اور ہتھیلیاں گھٹنے پر رکھ کر انگلیاں پھیلا کر گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑ لو۔ پیٹھ بچھی ہوئی اور سر کو پیٹھ کے برابر رکھو۔ اونچا نیچا نہ ہو۔ اپنی نظر اپنے قدموں پر جما لو اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہو۔ پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور تحمید یعنی اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ یا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ بھی کہہ لو پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھو پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھ کے بیچ میں پہلے ناک پھر پیشانی زمین پر جماؤ۔ پیشانی کی ہڈی اور ناک کی نوک کا زمین سے چھو جانا ہرگز کافی نہیں۔

بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھو اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ زمین پر قبلہ رخ جمائے رکھو۔ ہتھیلیاں بچھی ہوئی اور انگلیاں قبلہ رخ ہوں اور تین یا پانچ بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہو پھر تکبیر کہتے ہوئے پہلے سر اٹھاؤ پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ کرو اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھے بیٹھ جاؤ اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھو کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے دوسرا سجدہ اسی

Marfat.com

طرح کرلو۔ پھر سر اٹھاؤ اور تکبیر کہتے ہوئے ہاتھ کو گھٹنے پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑے ہو جاؤ۔ اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو۔

یہ دوسری رکعت شروع ہوئی اب صرف بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو اور کوئی اور سورت ملاؤ۔ پھر اسی طرح رکوع کرو اور رکوع سے سیدھے کھڑے ہو کر اسی طرح سجدے میں جاؤ اور دونوں سجدے اسی طرح کر کے داہنا قدم کھڑا کرو اور دایاں قدم بچھا کر بیٹھ جاؤ اور اب تشہد یعنی اَلتَّحِيَّاتُ پڑھو اور جب کلمہ لا کے قریب پہنچو تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بناؤ اور چھنگلی اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دو اور کلمہ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھاؤ مگر اس کو حرکت نہ دو اور کلمہ اِلّا پر گرا کر سب انگلیاں فوراً سیدھی کرلو پھر درود شریف پھر دعا پڑھو۔ پھر داہنی طرف منہ پھیر کر ایک بار اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ پھر بائیں طرف منہ پھیر کر اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہو۔ یہ دو رکعت نماز پوری ہوگئی۔

اگر دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو دوسری رکعت کے آخر میں صرف التحیات پڑھ کر کھڑے ہو جاؤ اور جتنی رکعت پڑھنا چاہو پڑھو۔ مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں الحمد کے ساتھ سورت لانے کی ضرورت نہیں۔ ہاں نماز سنت یا نفل یا واجب ہے تو یہ دو رکعتیں بھی پہلی دو رکعتوں کی طرح پڑھو یعنی الحمد کے بعد سورت ملاؤ۔

## امام اور مقتدی کی نماز میں فرق

نماز پڑھنے کا جو طریقہ ہم نے لکھا یہ امام یا تنہا (منفرد) کے پڑھنے کا ہے۔ مقتدی کے لیے اس کی بعض باتیں جائز نہیں مثلاً امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ یا کوئی سورت پڑھنا۔ مقتدی کو صرف پہلی رکعت میں ثنا پڑھ کر خاموش ہو جانا چاہیے۔ اُسے اعوذ

Marfat.com

یا اللہ اور بسم اللہ پڑھنے کی بھی اجازت نہیں۔ اور ایک فرق یہ ہے کہ رکوع سے اٹھتے وقت مقتدی کو صرف اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ (یا رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ) کہنا چاہیے۔

## سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ

پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ زمین پر لگنا شرط ہے اور ہر پاؤں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا واجب ہے۔ تو اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اٹھے رہے تو نماز نہ ہوئی بلکہ صرف انگلی کی نوک زمین سے لگی جب بھی نہ ہوئی۔ اس مسئلہ سے بہت لوگ غافل ہیں۔

## فرض نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

ترجمہ: ”اے اللہ تو سلام ہے اور سلامتی تجھ ہی سے ہے اور سلامتی تیری طرف لوٹتی ہے ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں سلامتی کے گھر میں داخل فرما۔ اے رب ہمارے تو برکت والا ہے اور بزرگ ہے اے عزت و جلال والے۔“

Marfat.com

# مرد وعورت کی نماز کا فرق

عورتیں بھی اس طرح نماز پڑھیں جیسے نماز کا طریقہ بیان کیا جا چکا ہے لیکن چند چیزیں مرد وعورت کی نماز میں مختلف ہیں۔ عورتیں ان کا خیال رکھیں جو نیچے لکھی جاتی ہیں۔

۱- تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کو ہاتھ کانوں تک اٹھانا چاہیے اور عورتوں کو ہاتھ کندھوں تک اٹھانا چاہیے۔

۲- بعد تکبیر تحریمہ کے مردوں کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا چاہیے اور عورتوں کو سینے پر۔

۳- مردوں کو چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر بائیں کلائی کو پکڑنا چاہیے اور داہنے ہاتھ کی تین انگلیاں بائیں کلائی پر بچھانا چاہیے اور عورتوں کو داہنی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھ دینا چاہیے، حلقہ بنانا اور پکڑنا نہ چاہیے۔

۴- مردوں کو رکوع میں اچھی طرح جھکنا چاہیے کہ سر اور پشت برابر ہو جائیں اور عورتوں کو اس قدر نہ جھکنا چاہیے بلکہ صرف اس قدر جس سے ان کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

۵- مردوں کو رکوع میں انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں پر رکھنا چاہیے اور عورتوں کو بغیر کشادہ کیے یعنی ملا کر۔

۶- مردوں کو حالت رکوع میں کہنیاں پہلو سے علیحدہ رکھنا ہے اور عورتوں کو ملی ہوئی۔

۷- مردوں کو سجدے میں پیٹ رانوں اور بازو بغلوں سے جدا رکھنا چاہیے اور عورتوں کو ملا ہوا۔

Marfat.com

۸- مردوں کو سجدے میں کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی رکھنا اور عورتوں کو زمین پر بچھی ہوئی۔

۹- مردوں کو سجدے میں دونوں پیر انگلیوں کے بل کھڑا رکھنا چاہیے اور عورتیں دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دیں۔

۱۰- مردوں کو بیٹھنے کی حالت میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا چاہیے۔ اور داہنے پاؤں کو انگلیوں کے بل پر کھڑا رکھنا چاہیے اور عورتوں کو بائیں سرین (جسم کے بیٹھنے کے حصے) کے بل بیٹھنا چاہیے اور دونوں پیر داہنی طرف نکال دینا چاہیے۔

**مسئلہ:** عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے۔ خواہ وہ نماز تنہا پڑھیں خواہ جماعت سے۔ (اگرچہ عورتوں کی تنہا جماعت مکروہ ہے)

## عصر، مغرب اور عشاء کی سنتوں کے فضائل

(جو سنت مؤکدہ وغیر مؤکدہ دونوں کو شامل ہیں)

### احادیث کریمہ

۱- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جس نے عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں۔

(ابوداؤد، احمد، ترمذی)

۲- حضور ﷺ نے مجمع صحابہ میں جس میں امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے فرمایا جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے اسے آگ نہ چھوئے گی اور دوسری روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو آگ پر حرام فرمادے گا۔ (طبرانی)

۳- جو شخص بعد مغرب کلام کرنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھے اس کی نماز علیین

Marfat.com

میں اٹھائی جاتی ہے۔" ایک روایت میں اتنی بات زیادہ ہے کہ مغرب کے بعد کی دونوں رکعتیں جلد پڑھو کہ وہ فرض کے ساتھ پیش ہوتی ہیں۔ (رزین)

۴۔ جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہے تو بارہ برس کی عبادت کے برابر گنی جائیں گی۔ (ترمذی وابن ماجہ)

۵۔ جو مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (طبرانی)

۶۔ جو مغرب کے بعد بیس رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک مکان بنائے گا۔ (ترمذی)

۷۔ رات میں کچھ نماز ضروری ہے اگرچہ اتنی ہی دیر جتنی دیر میں بکری دوہ لیتے ہیں اور فرض عشاء کے بعد جو نماز پڑھی وہ "صلوٰۃ اللیل" ہے۔

۸۔ جس نے عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھیں تو یہ شب قدر میں چار کے مثل ہیں۔ (طبرانی)

۹۔ فرضوں کے بعد افضل نماز "صلوٰۃ اللیل" ہے۔ (مسلم شریف)

۱۰۔ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں عشاء کی نماز پڑھ کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے مکان میں تشریف لاتے تو چار یا چھ رکعتیں پڑھتے۔ (ابوداؤد)

## مسائل متعلقہ

۱۔ جو سنتیں چار رکعتی ہیں مثلاً جمعہ وظہر کی تو چاروں ایک سلام سے پڑھی جائیں گی یعنی چاروں پڑھ کر چوتھی کے بعد سلام پھیریں یہ نہیں کہ درود پر سلام پھیریں اور اگر کسی نے ایسا کیا تو سنتیں ادا نہ ہوئیں۔

Marfat.com

۲- عشاء وعصر سے پہلے نیز عشاء کے بعد چار چار رکعتیں ایک سلام سے پڑھنا مستحب ہے۔ (تنویر الابصار)

اور یہ بھی اختیار ہے کہ عشاء کے بعد دو ہی پڑھے مستحب ادا ہو جائے گا۔ یوں ہی ظہر کے بعد چار رکعت پڑھنا مستحب ہے۔

## سنت فجر

سنت فجر کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰه پڑھنا سنت ہے۔ (غنیہ وغیرہ)

سنت فجر میں جماعت جانے کا خوف ہو تو صرف واجبات پر اختصار کرے۔ ثناء وتعوذ کو ترک کرے اور رکوع وسجود میں ایک ایک بار تسبیح پر اکتفا کرے۔ (ردالمحتار)

## سنتِ ظہر کے مسائل

### احادیث کریمہ

۱- ظہر سے پہلے چار رکعتیں جن کے درمیان میں سلام نہ پھیرا جائے، اُن کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

۲- جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں گویا اس نے تہجد کی چار رکعتیں پڑھیں۔

۳- جو شخص ظہر سے پہلے چار اور بعد میں چار رکعتوں پر محافظت کرے اللہ تعالیٰ اس کو آگ پر حرام فرما دے گا۔ (ابوداؤد، ترمذی)

اور حدیث شریف میں خاص ظہر کی پہلی رکعتوں کے بارے میں فرمایا کہ جو انہیں ترک کرے گا اسے میری شفاعت نہ پہنچے گی۔

Marfat.com

## نمازِ جمعہ

نمازِ جمعہ فرض عین ہے اور اعظم شعائر اسلام ہے۔ منکر اس کا کافر اور بے عذر اس کا تارک فاسق ہے۔ نماز جمعہ کے لیے اگر پیادہ پا جائے سوار ہو کر نہ جائے تو اس کو ہر قدم کے بدلے میں ایک سال کامل عبادت کا ثواب، ایک سال کے روزوں کا اور ایک سال کی نمازوں کا ثواب ملے گا۔

جمعہ کی پہلی اذان کے بعد چار سنتیں۔ پھر خطبہ کے بعد دو رکعت فرض، امام کے ساتھ جمعہ کی پڑھیں۔ پھر چار سنتیں پھر دو رکعت سنتیں پھر دو نفل پڑھے جاتے ہیں۔

## عیدین کی نماز

شوال کی پہلی تاریخ کو عید الفطر اور ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو عید الاضحیٰ کہتے ہیں۔

### عیدین کی تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

### نیت اور طریقہ نمازِ عیدین

نیت کی میں نے دو رکعت نماز واجب عید الفطر یا عید الاضحیٰ معہ چھ واجب تکبیروں کے۔ یہ نیت کر کے امام کی نیت کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ آخر تک پڑھ کر دو مرتبہ مثل تکبیر تحریمہ کے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں۔ تیسری مرتبہ ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر ہاتھ باندھ

Marfat.com

لیں اور امام کے ساتھ پہلی رکعت پوری کر کے دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جائیں دوسری رکعت میں رکوع میں جانے سے پہلے تین تکبیریں کانوں تک ہاتھ اٹھا کرکہیں پھر چوتھی مرتبہ امام کے ساتھ تکبیر کہہ کر رکوع وسجدہ کر کے نماز پوری کر لیں۔

## بعض نوافل جو کثیر ثواب کا باعث ہیں

١-تحیۃ الوضو ٢-تحیۃ المسجد ٣-اشراق

٤-چاشت ٥-اوابین ٦-تہجد

٧-صلوٰۃ التسبیح

### ١-تحیۃ الوضو

جب بھی وضو کریں تو دو رکعت نفل پڑھ لیا کریں۔حدیث شریف میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے۔لیکن نفل مکروہ وقت میں نہ پڑھیں۔

### ٢-تحیۃ المسجد

جب مسجد میں داخل ہوں تو داخل ہوتے ہی دو رکعت نفل تحیۃ المسجد کی نیت سے پڑھنے سے بہت ثواب ملتا ہے لیکن مغرب اور فجر کے فرض پڑھنے مسجد میں جائیں تو ان فرضوں سے پہلے یہ نفل نہ پڑھیں۔

### ٣-اشراق کی نماز

جب سورج خوب نکل آئے اور اونچا ہو جائے اور نگاہ اس پر نہ ٹھہرے اور دھوپ کی زردی جاتی رہے تو دو یا چار رکعت پڑھ لیں تو ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

## ۴-چاشت کی نماز

جب سورج خوب زیادہ اونچا ہو جائے اور دھوپ تیز ہو جائے دو یا چار یا آٹھ یا بارہ رکعت جتنی بھی ہمت ہو پابندی سے پڑھیں۔ اس کا بہت ثواب ہے۔

## ۵-اوابین

مغرب کے فرض اور سنتوں کے بعد کم سے کم چھ اور زیادہ سے زیادہ بیس رکعتیں پڑھیں۔ حدیث شریف میں بہت ثواب آیا ہے۔

## ۶-تہجد کی نماز

یہ نماز اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت ہی مقبول ہے اور سب سے زیادہ اس کا ثواب ملتا ہے۔ تہجد کی کم سے کم چار اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں نہ ہو تو دو ہی سہی اگر پچھلی رات کو ہمت نہ ہو تو عشاء کے بعد پڑھ لیں۔ (اس کا وقت عشا کے بعد ایک ہلکی نیند کے بعد ہے)

## ۷-صلوٰۃ التسبیح

اس نماز کا حدیث شریف میں بہت ثواب آیا ہے۔ اس کے پڑھنے سے بے انتہا ثواب ملتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو یہ نماز سکھائی اور فرمایا اس کے پڑھنے سے سب گناہ اگلے پچھلے نئے پرانے چھوٹے بڑے سب معاف ہو جائیں گے اور فرمایا اگر ہو سکے تو ہر روز یہ نماز پڑھ لیا کرو۔ ہر روز نہ ہو سکے تو ہر ہفتہ میں دفعہ پڑھ لو اگر ہر ہفتہ نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں پڑھ لیا کرو۔ ہر مہینہ مین بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لو اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک دفعہ پڑھ لو۔

Marfat.com

اس نماز کی تسبیح اور ترکیب یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرْ۔

چار رکعت کی نیت باندھیں اور سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ کے بعد الحمد اور سورۃ سے پہلے ۱۵ مرتبہ۔ جب سب پڑھ چکیں تو رکوع میں جانے سے پہلے ہاتھ باندھے ۱۰ دفعہ۔ پھر رکوع میں جائیں اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہنے کے بعد ۱۰ دفعہ۔ پھر رکوع سے اُٹھیں اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد کھڑے کھڑے ۱۰ دفعہ۔ پھر سجدے میں جائیں اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد ۱۰ دفعہ۔ پھر سجدے سے اٹھ کر بیٹھیں اور جلسہ میں اَللّٰهُ اَكْبَرْ کے بعد ۱۰ دفعہ۔ اس کے بعد دوسرا سجدہ کریں اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد ۱۰ دفعہ۔ پھر دوسرے سجدے سے اٹھ کر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوں جس طرح پہلی رکعت میں پڑھا ہے بالکل اسی طرح اس میں بھی پڑھیں۔

اسی طرح چاروں رکعتیں پوری کریں۔ یہ واضح رہے کہ ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ ہوگی اور چاروں میں تین سو مرتبہ ہوگی۔ ان چاروں رکعتوں میں جو سورۃ چاہیں پڑھیں کوئی سورۃ مقرر نہیں۔ لیکن سورۃ العصر، سورۃ کوثر، سورۃ کافرون، سورۃ اخلاص کا پڑھنا افضل ہے۔

## نمازِ استخارہ

جب کوئی کام کرنے کا ارادہ کریں تو استخارہ کرلیا کریں۔ طریقہ استخارہ، پہلے دو رکعت نفل پڑھیں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ۔ فَاِنَّكَ
تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ

Marfat.com

الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ "هٰذَا الْاَمْرَ" خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَ يَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ "هٰذَا الْاَمْرَ" شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَ اصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَ اقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ۔

جب هٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچیں جس لفظ پر لکیر بنی ہے اس کے پڑھتے وقت جو کام کرنے کا ارادہ ہو اس کا خیال کریں پھر پاک صاف بچھونے پر باوضو سیدھی کروٹ پر قبلہ رو سو جائیں۔ آنکھ کھلنے کے بعد جو بات دل میں آئے اس پر عمل کریں۔ اگر ایک دن میں کچھ نہ معلوم ہو اور دل کا خلجان اور تردد نہ جائے تو دوسرے دن پھر ایسا ہی کریں۔ اسی طرح سات دن تک کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کام کی اچھائی برائی ضرور معلوم ہو جائے گی۔

اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دیکھے تو وہ کام بہتر ہے۔ اگر سیاہی یا سرخی دیکھے تو برا ہے اس سے بچے۔

## تسبیح فاطمہ کی فضیلت

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک مرتبہ فقراء مہاجرین جمع ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ مالدار سارے بلند درجے لے اڑے اور ہمیشہ کی رہنے والی نعمت انہیں کے حصہ میں آ گئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیوں۔ عرض کیا کہ نماز روزہ میں تو ہمارے شریک ہیں کہ ہم بھی کرتے ہیں یہ بھی، اور مالدار ہونے کی وجہ سے یہ

Marfat.com

لوگ صدقہ کرتے ہیں۔ غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم ان چیزوں سے عاجز ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسی چیز بتاؤں کہ تم اس پر عمل کر کے اپنے سے پہلوں کو پکڑ لو اور بعد والوں سے بھی آگے بڑھ رہو۔ اور کوئی شخص تم سے اس وقت تک افضل نہ ہو۔ جب تک انہی اعمال کو نہ کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: ضرور بتا دیجیے۔ ارشاد فرمایا: ہر نماز کے بعد سُبْحَانَ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللہُ اَکْبَرُ ۳۳، ۳۳ مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ (مگر مالدار لوگوں نے بھی معلوم ہونے پر یہ عمل شروع کر دیا) تو فقراء دوبارہ حاضر ہوئے کہ یارسول اللہ! ہمارے مالدار بھائیوں نے بھی سن لیا اور وہ بھی یہی کرنے لگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہے عطا فرمائے۔ اس کو کون روک سکتا ہے۔

حضرت ام ہانی فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ تشریف لائے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں بوڑھی ہوگئی ہوں کوئی ایسا عمل بتا دیجیے کہ بیٹھے بیٹھے کرتی رہا کروں۔ فرمایا: سُبْحَانَ اللہِ ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرو۔ اس کا ثواب ایسا ہے گویا ۱۰۰ عرب غلام آزاد کیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرو۔ اس کا ثواب ایسا ہے گویا تم نے ۱۰۰ گھوڑے مع سامان کے جہاد میں دے دیئے۔ ۱۰۰ مرتبہ اَللہُ اَکْبَرُ پڑھا کرو۔ یہ ایسا ہے گویا تم نے ۱۰۰ اونٹ قربانی میں ذبح کیے اور وہ قبول ہو گئے اور ۱۰۰ مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھا کرو۔ اس کا ثواب تمام آسمان و زمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر کسی کا کوئی عمل نہیں۔

اس قدر ثواب کا یہ مطلب نہ سمجھنا چاہیئے کہ آدمی یہی عمل کرتا رہے اور نماز سے غافل رہے۔ نماز اور دوسرے فرائض میں کوتاہی کی سزا اپنی جگہ ہے۔ نماز تو وہ چیز ہے کہ

Marfat.com

روز محشر کہ جاں گداز بود
اوّلین پرسش نماز بود
(قیامت میں پہلا سوال نماز کے بارے میں ہوگا)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ خدا کی قسم آیت الکرسی پڑھنے والا اگر دوسری نماز کے وقت سے پہلے مر جائے تو جنت میں جائے گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ خدا کی قسم آیت الکرسی کی ایک زبان ہے اور دو ہونٹ ہیں۔ یہ عرشِ الٰہی کے پاس اللہ کی پاکی بیان کر رہی ہے۔ یہ تمام آیتوں کی سردار ہے۔ (احمد بن ابی شیبہ)

## کن لوگوں کے پیچھے نماز جائز نہیں

بعض جاہل یہ سمجھتے ہیں کہ نماز ہر شخص کے پیچھے صحیح و جائز ہے۔ یہ سخت جہالت بلکہ احکام دین وملت سے لاپرواہی وغفلت ہے۔ ایسوں پر واجب ہے کہ توبہ کریں۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ اہلِ بدعت بلکہ فُسّاق کی صحبت ومخالطت سے پرہیز کریں۔ بالخصوص بدعقیدہ و بدمذہب کہ ان سے دوری مناسب کہ

ایاھم و ایاکم لا یضلونکم ولا یفتنونکم۔ (مسلم شریف)

ان کے معاملات میں شریک نہ ہوں اپنے معاملات میں انہیں شریک نہ کریں کہ

فلا تواکلوا ھم ولا تشاربوا ھم۔ (ابنِ حبان عقیلی)

یاد رکھیں کہ ہر بدعتی مبغوض خدا ہے اور مبغوض خدا سے نفرت و دوری واجب خصوصاً اُن کو امام بنانا کہ ان کی امامت کو پسند نہ کرے گا۔ مگر دین میں مداہن، احکام

Marfat.com

شرع سے لاپرواہ۔ والعیاذ باللہ۔

نبی ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ

''اگر تمہیں پسند آتا ہو کہ تمہاری نماز قبول ہو تو چاہیے کہ تمہارے نیک تمہاری امامت کریں۔'' (بخاری فی تاریخہ وابن عساکر)

اور یہ کہ:

اپنے نیکوں کو اپنا امام کرو کہ وہ تمہارے سفیر ہیں تم میں اور تمہارے رب میں۔ (دارقطنی وبیہقی)

اور یہ ظاہر ہے کہ نماز مقام مناجات دراز، اور تمام اعمال صالح میں معزز و ممتاز ہے کیا نظافت ایمانی گوارا کرسکتی ہے کہ ایسی جگہ ایسے اشرار کو بلاعذر اپنا پیشوا اور سردار کیا جائے جن کے حق میں سگانِ جہنم وارد۔

حضور ﷺ فرماتے ہیں:

اصحاب البدع کلاب اھل النار۔

ترجمہ: ''اہل بدعت دوزخیوں کے کتے ہیں۔'' (دارقطنی)

ابھی اوپر حدیث گزری کہ نبی ﷺ کو اہلِ بدعت کے پاس اٹھنا بیٹھنا، ان کے ساتھ کھانا پینا، رہنا سہنا غرض کوئی معاملہ پسند نہیں تو انہیں امام بنانا شرع کیونکر گوارا فرمائے گی۔ بلکہ اسی حدیث میں ہے:

لا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم۔

نہ ان کے جنازے کی نماز پڑھو نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو۔

Marfat.com

# فلسفہ نماز

قرآن پاک کے رُو سے نماز کا فلسفہ یہ ہے:

۱- نماز تمام مخلوقاتِ الٰہی کی عبادت کا مجموعہ ہے۔ قرآن پاک ارشاد فرماتا ہے:

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ۔

ترجمہ: ”آسمانوں اور زمین کے تمام موجودات اللہ کی تسبیح (عبادت) عبادت کرتے ہیں۔“

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ تمام موجودات خواہ وہ جمادی ہوں یا نباتی ہوں یا حیوانی ہوں۔ اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ مظاہر فطرت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ

(ا) جمادات کی عبادت کا انداز ”قعود“ یا جلسہ ہے۔

(ب) نباتات کی عبادت کا انداز ”قیام“ یا کھڑا رہنا ہے۔

(ت) حیوانات یا چوپائے جانوروں کی عبادت کا انداز ”رکوع“ یا جھکا رہنا ہے۔

(ث) حشرات الارض یا رینگنے والے جانوروں کا انداز ”سجدہ“ ہے۔

اور یہ تمام کے تمام انداز خدائے قدوس کے بہترین اور اعلیٰ فریضہ ”نماز“ کے اندر موجود ہیں۔

۲- نماز معبود کی معبودیت اور عبد کی عبدیت کے اظہار کی صورت ہے۔ نماز کے سارے ارکان اللہ کے جبروت اور جلال اور بندہ کے عجز اور اس کی

Marfat.com

بیچارگی کا اظہار کرتے ہیں۔

(ا) بندہ پاک صاف ہو لینے کے بعد اپنے رب کی حضوری میں حاضر ہوتا ہے۔ رب کا دربار ہے اس لیے حاضر ہوتے ہیں بندہ نیت کر لیتا ہے کہ اس کا سروکار محض اس کے رب سے ہے اور سوا رب کے رشتہ کے اس کے تمام رشتے ٹوٹ کر ختم ہو گئے۔

(ب) اس کام کو انجام دینے کے بعد بندہ اپنے رب کی حضوری میں مؤدب کھڑا ہوتا ہے اور دونوں ہاتھوں کو باندھ کر اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ وہ سراپا مجرم اور خطاوار ہے اور امیدوار اپنے رب کی رحمت کا ہی انتظار کر رہا ہے۔

(ت) اس حالت میں کھڑا ہو کر بندہ تسبیح اور تہلیل کرتا ہے اور اس پر ظاہر ہوتا ہے کہ رب کا مرتبہ نہایت اعلیٰ ہے اور بندہ بہت ذلیل ہے۔ پھر شرم اور ہیبت کے مارے جھک جاتا ہے اور کھڑا ہوتے ہی رعبِ حق سے مرعوب ہو کر سجدہ میں گر پڑتا ہے۔

(ث) بیٹھ کر کچھ دم لینا چاہتا ہے کہ پھر ہیبت طاری ہوتی ہے اور دوبارہ سجدہ میں گر کر اپنی عبدیت کا اظہار کرتا ہے۔

(ج) پھر رب کی رحمت جوش پر آتی ہے۔ رحمتِ حق بندہ کو سلامتی کی بشارت دیتی ہے اور بندہ سلام کرتا ہوا دربار رب سے رخصت ہو کر اپنے کاروبار میں مشغول ہو جاتا ہے۔

۳۔ نماز ایک سچے عاشق کے عاشقانہ انداز کی دلکش تصویر ہے ایک سچا عاشق اپنے محبوب کی حضوری میں کھڑا ہے۔ آنکھیں محبوب پر ٹکٹکی لگائے ہوئے ہیں اور دل سراپا محبوب کی جانب مائل ہے۔ محبوب کا خیال ہے اور تمام خیالات کا جنازہ نکل چکا ہے۔ ہاتھ باندھے ہوئے زبان ہل رہی ہے۔ زبان پر محبوب

Marfat.com

کی ثناء وصفت جاری ہے اور دل کے اندر وصل کے ولولے موج لے رہے ہیں۔ محبوب التفات نہیں کرتا۔ محب بے چین ہو جاتا ہے۔ جھکتا ہے۔ التجائیں کرتا ہے اور محبوب کی نگاہوں کو اپنی جانب پھیرنے کی کوشش کرتا ہے، محبوب پھر بھی نہیں سنتا، محب تڑپ اُٹھتا ہے سجدہ میں آتا ہے، ناک رگڑتا ہے، زمین پر سر دے دے مارتا ہے اور اٹھ کر دیکھتا ہے کہ محبوب کا کیا انداز ہے۔ پھر سجدہ کرتا ہے۔ محبوب کو راضی پاتا ہے سلام کے پیام بھیجے جاتے ہیں اور محبوب کے سلام سے مسرور ہو کر اس کو جھک جھک کر سلام کرتا ہوا رخصت ہوتا ہے۔

۴- نماز میدانِ قیامت کا ایک اجمالی مرقع ہے۔ دنیا ختم ہو چکی ہے۔ کائنات کا شیرازہ بکھر چکا ہے۔ تمام بندگانِ الٰہی اللہ کی حضوری میں حاضر ہیں۔ حساب کتاب کا دن ہے۔ سزا اور جزا کے آخری فیصلے سنائے جا رہے ہیں۔ بندہ اپنے اپنے اعمال کی زندہ تصویریں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔ دیکھ دیکھ کر پچھتاتا ہے اور سرد آہیں بھرتا ہے۔

کبھی ششدر اور حیرت میں کھڑا ہے۔ کبھی جھک کر رب الارباب سے معافی کی التجائیں کر رہا ہے۔ کبھی سربسجود ہو کر اپنے گناہوں سے پریشان اور رب سے امان کا طالب ہے۔

خاتم الانبیاء تشریف لاتے ہیں۔ امت کی شفاعت فرماتے ہیں اور امت سلامتی کے ساتھ سلام کرتی ہوئی دارالسلام کو روانہ ہوتی ہے۔

۵- نماز حصولِ جہانداری اور حصولِ سلطنت کا راز ہے۔ نماز کے اندر مقتدی کھڑے ہوتے ہیں۔ امام اَللّٰهُ اَكْبَرْ کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتا ہے اور پھر باندھ لیتا ہے۔ سارے کے سارے وہی کرتے ہیں۔ پھر امام جھکتا

Marfat.com

ہے۔سب جھک جاتے ہیں امام سجدہ میں جاتا ہے۔سارے کے سارے سجدہ میں چلے جاتے ہیں۔ امام قعود میں جاتا ہے۔سارے کے سارے بیٹھ جاتے ہیں۔ پھر امام سلام پھیرتا ہے اور سارے مقتدی اس کی اتباع کرتے ہیں یہ کیا ہے؟ اطاعت کی تعلیم ہے۔جہان کو مطیع وہی کر سکتا ہے جس نے خود اطاعت کی عادت ڈالی ہو۔نماز اس اُصول کو پیش کر کے، مسلم قوم کے سامنے حصولِ جہانداری اور حصولِ سلطنت کا راز ظاہر فرماتی ہے۔

۶۔ نماز جنگ کے صحیح اور سچے طریقے پیش فرماتی ہے۔جنگ کا دارومدار سردار یا کمانڈر کی ڈسپلن پر ہے اور نماز اسی ڈسپلن کو ایک نہایت زبردست صورت میں پیش کرتی ہے۔امام فوج کا کمانڈر اور تمام مقتدی فوجِ الٰہی کے مخلص سپاہی ہیں۔

۷۔ نماز اتحادِ قومی اور قومی تنظیم کا واحد ذریعہ ہے۔قومی اتحاد اور قومی تنظیم کا واحد ذریعہ ملنا ملانا اور ایک دوسرے کی حالت کو ہمدردی کو ساتھ سننا ہے۔ مساجد اسلامی انجمنیں ہیں۔امام، ناظم یا سیکرٹری ہے۔مقتدی انجمن کے اراکین ہیں۔مؤذن نقیب ہے۔مساجد کے اندر، دن اور رات کے چوبیس گھنٹوں میں پانچ مختلف اوقات پر، ہر مسلم فرد یا دیگر مسلم افراد کے حالات سے واقف ہو کر، ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کر سکتا ہے۔

۸۔ نماز مساواتِ اسلامی کی بے نظیر مثال ہے۔نماز ایاز کو محمود کے دوش بدوش کھڑا ہونے کی اجازت دیتی ہے اور محمود اگر ایاز کو اپنے پہلو میں کھڑا ہونے سے مانع ہوتا ہے تو پھر اس سلطان کو ایک غلام کے مقابلہ میں ذلیل وخوار کرتی ہوئی رب العالمین کی حضوری میں ایک مجرم کی حیثیت سے لا کر کھڑا کر دیتی ہے۔

Marfat.com

۹۔ نماز بہترین جسمانی ورزش ہے۔ نماز کے ارکان مثلاً قیام، قعود، رکوع اور سجدہ وغیرہ جسم کے رگ اور پٹھوں کو مضبوط کرتے ہیں اور بہترین جسمانی ورزش کی صورت پیدا کر دیتے ہیں۔ جو کفار اور مشرکین کے اکھاڑے اور سنگھٹن، تاقیام قیامت پیش نہیں کر سکتے۔

۱۰۔ نماز برائیوں سے بچنے کا ایک آسان آلہ ہے۔ نماز پاک صاف رہنے کی تعلیم دیتی ہے اور صفائی کو اس قدر مدنظر رکھتی ہے کہ نمازی کو دن اور رات کے چوبیس گھنٹوں میں وضو کی صورت میں پانچ بار غسل کراتی ہے اور صفائی کو شرط نماز قرار دیتی ہوئی انسان کو تمام برائیوں سے پاک رکھتی ہے۔ جو برائیاں دل اور جسم کو ناپاک اور نجس کر دیتی ہیں۔

۱۱۔ نماز۔ اللہ رب العالمین کی حریم الوہیت کی حاضری ہے۔ سارے احکام اور ساری حدیں جن کا تعلق اس مادی عالم سے ہے۔ وہ بندہ پر اسی وقت تک جاری ہو سکتی ہیں۔ جب تک بندہ اپنے رب کی حضوری سے الگ ہے لیکن جب بندہ اپنے رب کی حضوری میں حاضر ہے۔ تو پھر اس شہنشاہ حقیقی کے اوپر شاہانِ عالم کے احکام نافذ نہیں ہو سکتے کہ ایک مسلم جب تک نماز کے اندر مصروف ہے اس وقت تک شاہانِ عالم کا کوئی حکم اس پر نافذ نہیں ہو سکتا۔ کیوں! اس لیے کہ نماز رب العالمین کی حریم الوہیت کی حاضری ہے۔ اللہ نسل انسانی کو اس فریضہ کی اہمیت سے آگاہ فرمائے۔ آمین۔ یا اللہ العالمین۔

نماز پنجگانہ ڈسپلن باقاعدگی اور خود احتسابی سکھاتی ہے اور یہ چیزیں کامیابی کی کلیاں ہیں۔ مگر ہم نماز کو صرف مسجد تک محدود رکھتے ہیں اس کے اثرات کو روز مرہ زندگی میں نہیں آنے دیتے۔ ہر نماز میں بلکہ نماز کی ہر رکعت میں ہم اللہ تعالیٰ سے عہد

Marfat.com

کرتے ہیں کہ ہم صرف تیری عبادت کرتے اور صرف تجھ سے مدد چاہتے ہیں۔ فجر میں دن شروع کرنے سے پہلے یہ عہد کیا پھر ظہر کے وقت اس کی تجدید کی۔ اس وقت یہ بھی دیکھ لینا چاہیے کہ ہم اس دوران کس حد تک اس عہد پر قائم رہے اور کہاں کہاں ہم سے کوتاہی ہوئی۔ عصر کے وقت پھر جائزہ لیں۔ مغرب کے وقت پھر دیکھیں اور عشاء کے وقت اپنی دن کی سرگرمیاں لپیٹتے وقت پھر سارے دن کی کارگزاری پر نظر ڈالیں، تو پھر ہم میں سے ہر ایک کا آنے والا دن پہلے سے بہتر ہوتا جائے گا۔ آخر نیند بھی تو موت ہی کی طرح ہے۔ اسے موت کی بہن کہا جاتا ہے۔ اگر سونے سے پہلے اپنا محاسبہ خود کرلیں تو حشر کے روز ندامت نہ اٹھانی پڑے۔ نماز فجر ادا کرتے ہوئے خیال کریں کہ موت کے بعد زندگی کا ایک اور دن مل گیا ہے۔ اسے غنیمت سمجھنا چاہیے اور اچھے طور سے گزارنا چاہیے۔ یعنی دن گزارتے وقت ان لوگوں کا طریقہ پیش نظر رکھنا چاہیے۔ جن پر اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات فرمائے۔ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین اور ان لوگوں کے طرزِ عمل سے بچنا چاہیے جو اللہ تعالیٰ کے غضب میں آگئے (جیسے کفار) یا جو راہ سے بھٹک گئے (جیسے منافقین) آخر نماز کی ہر رکعت میں ہم صراطِ مستقیم ہی کے لیے تو دعا کرتے ہیں تو پھر سارا دن کیوں اسے بھلا دیتے ہیں۔

کیوں اس راہ پر چلنے کی کوشش نہیں کرتے۔ کیوں قدم قدم پر منافقوں کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ کیوں سمجھوتہ بازی اور مصلحت اندیشی میں پڑتے ہیں۔ آنکھوں پر پردے ڈال دیتے ہیں اور کانوں میں ڈاٹ دے لیتے ہیں۔

Marfat.com

# اچھی اچھی دعائیں

## ۱-سوتے سے اُٹھو تو یہ دعا پڑھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔

ترجمہ: "سب تعریف اس اللہ کو جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔"

## ۲-کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَ اَبْدِلْنَا خَیْرًا مِّنْهُ۔

ترجمہ: "اللہ کے نام سے جو بہت بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے الٰہی اس میں ہمارے لیے برکت اتار اور ہمیں اس سے بہتر دے۔"

## ۳-کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

ترجمہ: "سب تعریف اس اللہ کو جس نے ہمیں کھانے اور پینے کو دیا اور مسلمان بنایا۔"

Marfat.com

## ۴- نیا کپڑا پہننے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔

ترجمہ: ''سب تعریف خدا کے لیے جس نے ہمیں یہ لباس پہنایا اور ہماری طاقت کے بغیر ہمیں عطا فرمایا۔''

## ۵- آئینہ دیکھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِیْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ۔

ترجمہ: ''الٰہی میرا منہ اُجالا کر جس دن کچھ منہ اجالے ہوں اور کچھ سیاہ۔''

## ۶- سرمہ لگانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ۔

ترجمہ: ''الٰہی مجھے سننے اور دیکھنے سے بہرہ مند کر۔''

۷- ہر نماز کے بعد کلمہ طیبہ یا کلمہ شہادت پڑھو۔ بڑا ثواب پاؤ گے۔

۸- جب اپنی یا کسی مسلمان بھائی کی کوئی چیز دیکھو اور پسند آئے تو برکت کی دعا کرو اور کہو:

تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهٗ فِيْهِ وَلَا تَضُرُّهٗ۔

ترجمہ: ''اللہ کیا ہی بہتر پیدا فرمانے والا ہے۔ الٰہی اسے اس میں برکت دے کر یہ نقصان نہ پہنچائے۔''

Marfat.com

یا اردو میں کہہ دو کہ "اللہ برکت کرے" اس طرح نظر نہیں لگے گی۔

۹۔ جب کوئی ایسی چیز دیکھو جو تمہیں ناپسند آئے یعنی تم برا شگون پاؤ تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ لَا يَاتِي الْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّاٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔

ترجمہ: "الٰہی تیرے سوا کوئی بھلائی دینے والا نہیں ہے اور تیرے سوا کوئی برائی ٹالنے والا نہیں اور ساری طاقت اور قوت اللہ ہی کے لیے ہے۔"

۱۰۔ کسی کو مصیبت یا بیماری میں مبتلا دیکھو تو یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

ترجمہ: "اللہ کا شکر ہے کہ اس نے مجھے اس چیز سے نجات دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت بخشی۔"

۱۱۔ پاخانہ سے نکلتے وقت پہلے داہنا پاؤں باہر نکالو اور نکل کر یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَ عَافَانِيْ۔

ترجمہ: "حمد ہے اللہ کے لیے جس نے اذیت و تکلیف کی چیز مجھ سے دور کی اور مجھے عافیت دی۔"

۱۲۔ اور طہارت خانہ میں یہ دعا پڑھ کر جاؤ:

بِسْمِ اللهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔

Marfat.com

ترجمہ: ''اللہ کے نام سے جو بہت بڑا ہے اور اسی کی حمد ہے خدا کا شکر ہے کہ میں دین اسلام پر ہوں۔ اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں میں سے کر دے جنہیں نہ کوئی خوف اب ہے اور نہ وہ غم کریں گے۔''

طہارت خانہ سے باہر آ کر یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَالْاِسْلَامَ نُوْرًا وَ قَائِدًا وَ دَلِیْلًا اِلَی اللهِ وَ اِلٰی جَنَّاتِ النَّعِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَ طَهِّرْ قَلْبِیْ وَ مَحِّصْ ذُنُوْبِیْ۔

ترجمہ: ''حمد ہے اللہ کے لیے جس نے پانی کو پاک کرنے والا بنایا اور اسلام کو نور اور خدا تک پہنچانے والا اور جنت کا راستہ بتانے والا کیا۔ الٰہی تو میری شرم گاہ کو محفوظ رکھ اور میرے دل کو پاک کر اور میرے گناہ دور کر۔''

## ۱۳- جب نیا چاند دیکھو تو یہ دعا پڑھو:

اَشْهَدُكَ یَا هِلَالُ اَنَّ رَبِّیْ وَ رَبَّكَ اللهُ۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَالْعَافِیَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی۔

ترجمہ: ''اے ہلال! میں تجھے گواہ کرتا ہوں کہ میرا پروردگار اور تیرا پروردگار اللہ ہی ہے۔ الٰہی تو اس چاند کو ہم پر امن و امان اور اسلام کے ساتھ روشن رکھ اور ہمیں ایسے کاموں کی توفیق دے جو تجھے محبوب و پسند ہیں۔''

Marfat.com

# فضائل درود شریف

جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔

جو شخص رسول اللہ ﷺ سے محبت رکھے گا جو ان کی عظمت تمام جہاں سے زیادہ دل میں رکھے گا۔ جو ان کی شان گھٹانے والوں ان کے ذکر پاک مٹانے والوں سے دور رہے گا دل سے بیزار ہوگا ایسا جو کوئی مسلمان درود شریف پڑھے گا اس کے لیے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے بعض لکھے جاتے ہیں:

۱۔ ایک بار درود بھیجنے والے پر اللہ عزوجل دس درودیں نازل فرمائے گا۔ دس خطائیں محو فرمائے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا۔ (نسائی)

۲۔ جو ایک بار نبی ﷺ پر درود بھیجے اللہ عزوجل اور فرشتے اس پر ستر بار درود بھیجتے ہیں۔ (احمد)

۳۔ جو ایک بار درود بھیجے اور وہ قبول ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ معاف فرمادے گا۔ (درمختار بروایت اصبہانی)

۴۔ درود پڑھنے والے کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے نفاق سے بری ہے یعنی منافق نہیں اور روز قیامت اسے شہیدوں کے ساتھ رکھا جائے گا۔ (طبرانی)

۵۔ اس پر عافیت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (نزہۃ المجالس)

۶۔ فرشتے اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر وہ درود حضور اقدس ﷺ کی

Marfat.com

بارگاہ میں نذر کرتے ہیں اور حضور ﷺ ہر مرتبہ کے درود پر ارشاد فرماتے ہیں۔ فلاں بن فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ (نسائی، دارمی، ابوداؤد وغیرہ)

۷۔ اس کی حاجتیں پوری ہوں گی۔ مشکلیں حل ہو جائیں گی۔ غم دور ہو جائیں گے اور اس کے رزق میں ترقی ہو گی۔ (دلائل الخیرات)

۸۔ اللہ اس کے دین میں ترقی دے گا اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت عطا فرمائے گا۔ (افاداتِ رضویہ)

۹۔ سے اپنا محبوب بنائے گا اور دلوں میں اس کی محبت رکھے گا۔ (رضا)

۱۰۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو آتش دوزخ پر حرام کر دیتا ہے اور اس کو دنیا میں قول ثابت (کلمۂ توحید) پر قائم رکھتا ہے کہ خاتمہ ایمان پر ہو گا اور قبر وحشر کے ہولوں سے پناہ میں رہے گا۔ قبر وحشر میں اس کے لیے نور ہو گا اور صراط پر آسانی سے گزرے گا۔ (دلائل الخیرات)

۱۱۔ رسول اللہ ﷺ کی شفاعت اس کے لیے واجب ہو گی۔ (طبرانی)

۱۲۔ حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہو گی۔ (شفا شریف)

۱۳۔ قیامت میں رسول اللہ ﷺ سے نزدیک ہو گا۔ (ترمذی)

۱۴۔ قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہو گا جس دن اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا۔ (اصفہانی)

۱۵۔ اس کے لیے فرشتے استغفار کرتے ہیں اور اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (دلائل، ابن ماجہ)

۱۶۔ درود کی کثرت زکوٰۃ یعنی فلاح ونجات کا ذریعہ ہے۔ (ابویعلیٰ)

۱۷۔ اللہ تعالیٰ اس کی موت کے بعد تمام مخلوق کو حکم دیتا ہے کہ اس کے لیے

Marfat.com

استغفار کریں۔ (تنبیہ الغافلین)

۱۸- جتنا زیادہ درود بھیجے گا۔ جنت میں اتنی ہی زیادہ حوریں اس کی خدمت کے لیے دی جائیں گی۔ (دلائل الخیرات)

۱۹- جس نے درود پڑھا تو ایسا ہے کہ گویا اس نے راہِ مولیٰ میں ایک غلام آزاد کیا۔ (ابن وھب)

۲۰- ساتوں آسمان اور ساتوں زمین کی ہر چیز چرند، پرند، درندے، شجر، حجر اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ (نزہۃ المجالس)

## درود شریف کا بہترین صیغہ

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ
صَلٰوةً وَّسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

یہ درود شریف بعد نماز جمعہ، مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر پڑھو۔ ثوابِ عظیم پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے دین و دنیا کے کام بنائے گا۔

## نماز جنازہ پڑھنے کی ترکیب

نیت

نیت کی میں نے نماز جنازہ کی۔ نماز واسطے اللہ تعالیٰ کے اور دعا واسطے اس میت کے معہ چار تکبیروں کے۔ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف پیچھے اس امام کے۔

اب کانوں تک دونوں ہاتھ اس طرح اٹھاؤ کہ ہتھیلیاں قبلہ کو ہوں اور انگوٹھے کان کی لو سے چھو جائیں اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لاؤ اور حسبِ دستور ناف

Marfat.com

کے نیچے باندھ لو اور ثناء پڑھو یعنی

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو اور درود شریف پڑھو۔ بہتر وہ درود شریف ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو اور اپنے لیے اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے دعا کرو۔ میت اگر بالغ ہے تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ۔ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔

ترجمہ: "اے اللہ! تو بخش دے ہمارے زندہ اور مردہ اور ہمارے حاضر و غائب اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو۔ اے اللہ! ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے اُسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے تو جسے وفات دے اسے ایمان پر وفات دے۔"

اور میت اگر نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا۔

اور میت اگر نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً۔

Marfat.com

ترجمہ: ''اے اللہ! تو اس کو ہمارے لیے پیش رو کر اور اس کو ہمارے لیے اجر و ذخیرہ کر اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والا اور مقبول الشفاعۃ کر دے۔''

اب چوتھی بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو اور بغیر کوئی دعا پڑھے ہاتھ کھول کر سلام پھیر دو۔ سلام میں میت اور فرشتوں اور حاضرین نماز کی نیت کرو نماز سے فارغ ہو کر جنازہ کے ساتھ قبرستان جاؤ اور دفن میں شرکت کرو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک کاموں کی توفیق دے اور ہماری مغفرت فرمائے۔ آمین

میت کو قبر میں رکھتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ پڑھنا مستحب ہے۔

## قبر میں مٹی ڈالنے کا مستحب طریقہ

قبر میں مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتداء کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر میں ڈالے پہلی مرتبہ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ دوسری مرتبہ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ تیسری مرتبہ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى پڑھیں۔ بعد دفن کے قبر پر اتنی دیر ٹھہر کر کہ منکر نکیر کے سوال جواب میں اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْن کامیاب فرمائے اور دعا مغفرت اتنی دیر تک کرتے رہنا کہ اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم ہو جائے یہ عمل مستحب ہے۔

قبر پر اذان کہی جائے تو میت کو فائدہ ہوگا۔

Marfat.com

# تنبیہات

۱- اتنا باریک کپڑا جس سے بدن چمکتا ہو ستر کے لیے کافی نہیں، اس سے نماز پڑھی تو نہ ہوئی، یونہی اتنا باریک دوپٹہ جس سے بالوں کی سیاہی (یا بالوں کا رنگ) چمکے، عورت نے اوڑھ کر نماز پڑھی، نماز نہ ہوگی، جب تک اس پر کوئی ایسی چیز نہ اوڑھے جس سے بال وغیرہ کا رنگ چھپ جائے۔ (عالمگیری)

۲- بعض لوگ باریک تہبند اور عورتیں ایسی ساڑھیاں باندھ کر نماز پڑھتے ہیں کہ ران چمکتی ہے، اُن کی نماز نہیں ہوتی اور ایسا کپڑا پہننا جس سے ستر عورت نہ ہو سکے، علاوہ نماز کے بھی حرام ہے۔ (ردالمحتار)

۳- بعض لوگ تہ بند یا پاجامہ اس طرح پہنتے ہیں کہ پیڑو کا کچھ حصہ کھلا رہتا ہے اگر کرتے وغیرہ سے اس طرح چھپا ہو کہ جلد کی رنگت نہ چمکے، تو خیر ورنہ حرام ہے۔ اور نماز میں چوتھائی مقدار کھلا رہا، تو نماز نہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت)
بعض ایسے بے باک ہیں کہ لوگوں کے سامنے گھٹنے بلکہ ران تک کھولے رہتے ہیں۔ یہ بھی حرام ہے اور اس کی عادت ہو تو فاسق ہیں۔ ایک بلا یہ بھی ہے کہ بدن پر پاجامہ یا تہبند باندھے، گھر سے باہر راہ میں نکلتے، اور بے تکلف چلتے پھرتے ہیں حالانکہ تنہا پاجامہ یا تہبند پہنے راہ میں نکلنے والا مردود الشہادت خفیف الحرکات ہے۔ (افاداتِ رضویہ)

۴- عورت کا چہرہ اگرچہ عورت نہیں، مگر بوجہ فتنہ غیر محرم کے سامنے منہ کھولنا منع

Marfat.com

ہے۔(درمختار)

۵- اگر کسی کو گھٹنے کھولے دیکھے، تو نرمی کے ساتھ منع کرے، اگر باز نہ آئے تو اس سے جھگڑا نہ کرے اور اگر ران کھولے ہوئے دیکھے، تو سختی سے منع کرے اگر باز نہ آیا، تو مارے نہیں اور اگر عورت غلیظ کھولے ہوئے ہے، تو جو مارنے پر قادر ہو، مثلاً باپ یا حاکم وہ مارے۔(ردالمحتار)

## مکروہاتِ نماز

۱- اعتجار (یعنی پگڑی) (عمامہ) اس طرح باندھنا کہ بیچ سر پر نہ ہو مکروہ تحریمی ہے نماز کے علاوہ بھی اس طرح عمامہ باندھنا مکروہ ہے۔

(بہارِ شریعت جلد سوم)

۲- کپڑا گھرسنا سمیٹنا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کپڑا سمیٹنے گھرسنے سے منع فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

ان لا اکف الشعر والثیاب۔

ترجمہ: ”تمام متون مذہب میں ہے کہ کرہ کف ثوبہ۔

معلوم ہوا کہ کپڑا (پاجامہ یا قمیض) گھرسنا اور سمیٹنا مکروہ تحریمی ہے۔ بعض حضرات نماز میں اپنی شلوار اور پاجامہ کو اوپر کر کے گھرس لیتے ہیں ان کو ان عبارات سے نصیحت حاصل کرنا چاہیے کہ خواہ مخواہ اپنی نماز کو مکروہِ تحریمی بناتے ہیں اگر شلوار یا پاجامہ ٹخنوں سے نیچے ہو مگر براہِ تکبر نہ ہو تو علماء کرام مکروہ تنزیہی کا حکم لگاتے ہیں مکروہ تنزیہی سے مکروہِ تحریمی کی جانب عدول کرنا انصاف نہیں۔

Marfat.com

۳۔ آستینیں چڑھا کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ شارحین منیہ تحقیق فرماتے ہیں کہ اکثر کلائی پر سے آستینیں چڑھی ہونا بھی کراہت کو کافی ہے اگرچہ کہنی تک نہ ہو۔ تو لازم ہے کہ آستینیں نیچے کر کے نماز میں داخل ہوا گرچہ رکعت جاتی رہے اور آستینیں چڑھی نماز پڑھی تو اعادہ کیا جائے۔

(ملخصاً فتاویٰ رضویہ شریف سوم)

۴۔ الٹا کپڑا پہن کر یا اوڑھ کر نماز پڑھنا مکروہ اور ظاہر تحریم ہے۔

(بہار شریعت سوم)

۵۔ سدل۔ مکروہ تحریمی ہے کہ کپڑا اوپر سے اس طرح ڈال لینا کہ دونوں جانبین لٹکتی رہیں مثلاً چادر یا سر یا کندھوں پر ڈالی اور دو پلا نہ مارا۔

۶۔ مسروقہ (چوری) کے کپڑے میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

۷۔ ریشمی کپڑے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

۸۔ مغرق ٹوپی، جس پر ریشم یا سونے چاندی کے کام کا کوئی بیل بوٹا چار انگل سے زیادہ ہو۔

۹۔ مرد کو ہاتھ پاؤں میں تانبے، چاندی، پیتل، سونے کے چھلے پہن کر نماز مکروہِ تحریمی ہے۔

۱۰۔ مرد کو کان میں بالی بندا پہن کر نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی ہے۔

۱۱۔ مرد کو سونے، تانبے، پیتل یا لوہے کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی ہے اگرچہ ایک تار کی ہو۔

۱۲۔ ایک سے زیادہ نگ والی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

۱۳۔ ایک سے زیادہ انگوٹھیاں چاندی کی اگرچہ سب مل کر ایک ماشہ ہی کی ہوں مردوں کو حرام و ناجائز اور نماز مکروہِ تحریمی ہے۔

Marfat.com

۱۴- تانبے پیتل لوہے کے زیورات عورتوں کو بھی حرام، ان کو پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

۱۵- انگریزی وضع کے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے، جس میں اعضاء نمایاں ہوں۔

۱۶- پگڑی (عمامہ) یا رومال سے پیشانی چھپی ہو تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔

۱۷- گلے کے بٹن نہ لگانا کہ سینہ کھلا رہے، مکروہ تحریمی ہے۔

دنیا میں ہر آفت سے بچانا مولیٰ
عقبیٰ میں نہ کچھ رنج دکھانا مولیٰ
بیٹھوں جو درِ پاک پیمبر کے حضور
ایمان پر اس وقت اٹھانا مولیٰ

و اخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین و صلی اللہ تعالیٰ علی من ارسلہ شاھدا مبشرا و الہٖ و اصحابہٖ و حزبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

**العبد**

محمد خلیل خان القادری البرکاتی المارہری عفی عنہ
شیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات حیدر آباد (پاکستان)

Marfat.com

مجرب وظائف، تعویذات اور عملیات
کا لاجواب منتخب خزانہ

# برکاتِ روحانی

## انتخاب

مفتیٔ اعظم پاکستان، خلیل ملت، خلیل العلماء، شیخ طریقت
مفتی محمد خلیل خاں قادری برکاتی مارہروی علیہ الرحمۃ والرضوان
بانی دارالعلوم احسن البرکات حیدرآباد پاکستان

## مرتب

عالمی مبلغ، مفتیٔ اعظم اہلسنت، محامد العلماء، فخر رضویت
ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ
شیخ الحدیث و مہتمم دارالعلوم احسن البرکات، حیدرآباد

## بہ تعاون

مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ
شاہراہِ مفتی محمد خلیل خاں برکاتی، حیدرآباد

زاویہ پبلشرز

Marfat.com

معراج المؤمنین

# نماز

# اور اس کے مسائل

مع

# اچھی اچھی دُعائیں

مُصنّف: خلیل العلماء، خلیلِ ملّت، مفتی اعظم پاکستان، قمر الشریعہ، حضرت علامہ

مفتی محمد خلیل خان قادری برکاتی مارہروی قدس سرہ العزیز

بانی و شیخ الحدیث دار العلوم احسن البرکات حیدرآباد

ترتیب جدید: عالمی مبلغ اسلام، محامد العلماء، فخر رضویت، مفتی اعظم اہلسنّت،

ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ

مہتمم و شیخ الحدیث دار العلوم احسن البرکات حیدرآباد

پبلشرز زاویہ

زاویہ پبلشرز

دربار مارکیٹ لاہور

بہ تعاون:

مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ ۰ شاہراہ مفتی محمد خلیل خان ۰ حیدرآباد

Marfat.com